SAT.18. April.2026
VOLUME: 22 NO:93
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
قائم شدہ: مئی Established: May 1994
ناندیڑ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اورناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 18/ اپریل 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 93
28/ شوال المکرم 1447ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات :4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔ اے بی۔ ایڈ)

’خواتین ریزرویشن بل‘ لوک سبھا میں منظور نہیں ہوسکا

حمایت میں 298 اور خلاف میں 230 ووٹ پڑے، مودی حکومت کو لگا جھٹکا

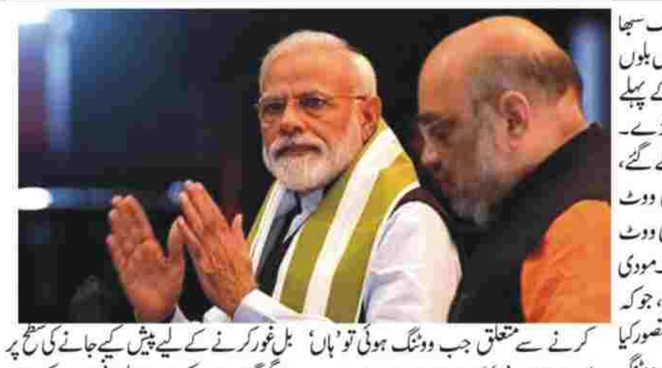

نئی دہلی: 17/ اپریل (ایجنسیز) لوک سبھا میں خواتین ریزرویشن سے جڑے تینوں بلوں کو ووٹنگ کے لیے پیش کیا گیا، جس کے پہلے راؤنڈ میں مجموعی طور پر 528 ووٹ پڑے۔ بل کی حمایت میں 298 ووٹ ڈالے گئے، جبکہ 230 اراکین نے خلاف میں ووٹ ڈالے۔ بل کو منظوری کے لیے دو تہائی ووٹ کی ضرورت تھی، جو کہ 352 ہوتی ہے۔ مودی حکومت اس نمبر سے بہت پیچھے رہ گئی، جو کہ مودی حکومت کے لیے ایک شدید جھٹکا تصور کیا جا رہا ہے۔ پہلے راؤنڈ میں ہوئی اس ووٹنگ کے بعد بقیہ دو بلوں کو پیش ہی نہیں کیا گیا۔ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ اس بل پر غور کرنے سے متعلق جب ووٹنگ ہوئی تو ’ہاں‘ میں 298 اور ’نہ‘ میں 230 ووٹ پڑے۔ یہ بل دو تہائی اکثریت سے پاس نہیں ہوا، اس لیے بل پر آگے کی کارروائی ممکن نہیں ہے۔ یہ بل غور کرنے کے لیے پیش کیے جانے کی سطح پر ہی گر گیا۔ اس کے بعد پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے دیگر 2 بلوں کو آگے نہ بڑھانے کا اعلان کیا۔ مرکزی وزیر برائے قانون ارجن رام میگھوال نے خواتین ریزرویشن سے منسلک 131 ویں آئین ترمیمی بل پاس کرنے کے مقصد سے ایوان زیریں میں پیش کیا تھا۔ اسپیکر اوم برلا نے آئین ترمیمی بل پر ووٹنگ کا فیصلہ کیا اور اس مقصد سے انھوں نے لابی خالی کرانے کا حکم دیا۔ بعد ازاں ووٹنگ ہوئی، جس میں مودی حکومت کی کوششیں ناکام ہوگئیں۔ اپوزیشن پارٹیوں نے پہلے ہی مودی حکومت کے ذریعہ پیش کردہ بل کو گمراہ کن اور سازش کا نتیجہ قرار دیا تھا۔ خاص طور سے کانگریس کے سرکردہ لیڈران نے لوک سبھا میں اپنی بات رکھتے ہوئے واضح طور پر کہا تھا کہ یہ خواتین ریزرویشن کا بل نہیں ہے، بلکہ اس کا لباس پہنا کر حد بندی کا بل ہے۔

’بھارت نے دیکھ لیا، انڈیا نے روک دیا‘، آئین ترمیمی بل گرنے کے بعد راہل کا تبصرہ

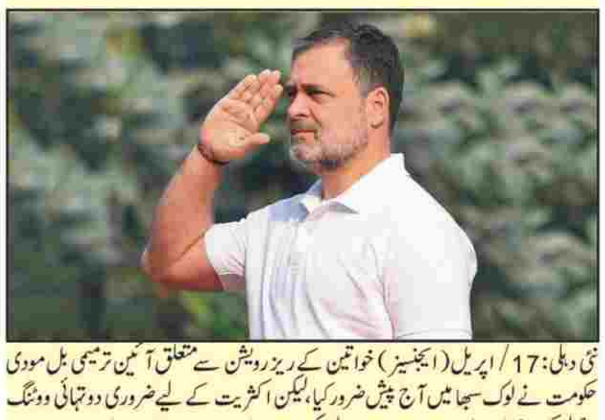

نئی دہلی: 17/ اپریل (ایجنسیز) خواتین کے ریزرویشن سے متعلق آئین ترمیمی بل مودی حکومت نے لوک سبھا میں آج پیش ضرور کیا، لیکن اکثریت کے لیے ضروری دو تہائی ووٹنگ حاصل کرنے میں ناکام ثابت ہوا۔ اس بل کی حمایت میں 298 اور خلاف میں 230 ووٹ ڈالے گئے، جبکہ ضرورت کم از کم 352 ووٹوں کی تھی۔ آئین ترمیمی بل لوک سبھا میں گرنے کے بعد حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی کا تبصرہ سامنے آیا ہے، جس میں برسر اقتدار طبقہ کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر آئین ترمیمی بل سے متعلق اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے بل گرنے کا ذکر کرتے ہوئے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ”ترمیمی بل گر گیا۔ انھوں نے (برسر اقتدار طبقہ نے) خواتین کے نام پر، آئین کو توڑنے کے لیے، غیر آئینی ترکیب کا استعمال کیا۔“ ساتھ ہی انھوں نے لکھا ہے کہ ”بھارت نے دیکھ لیا۔ انڈیا نے روک دیا۔ جئے آئین۔“ دلچسپ بات یہ ہے کہ آج لوک سبھا میں جب خواتین ریزرویشن بل پر بحث ہو رہی تھی، تبھی راہل گاندھی نے کہہ دیا تھا کہ بل کو لوک سبھا میں ہی ہرائیں گے۔ ایوان زیریں میں مرکزی حکومت کی نیت پر سوال اٹھاتے ہوئے انھوں نے کہا تھا کہ ”حکومت دلتوں کو ہندو کہتی ہے، لیکن ملک میں انھیں جگہ دینے سے انکار کرتی ہے۔ پہلا سچ تو یہ ہے کہ یہ خواتین ریزرویشن بل نہیں ہے۔ خواتین ریزرویشن بل تو 2023 میں پاس ہو چکا ہے۔ یہ بل ملک کا انتخابی نقشہ بدلنے کی کوشش ہے۔ یہ بل ایس سی-ایس ٹی اور او بی سی کے خلاف ہے، ان کے حقوق چھیننے کا ایجنڈا ہے۔“ اپنی تقریر کے دوران آئین ترمیمی بل کو لوک سبھا میں ہی ناکام بنانے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ”اس بل کو یہیں (لوک سبھا میں) ہرائیں گے اور اسے کسی بھی صورت میں پاس نہیں ہونے دیں گے۔“ انھوں نے یہ بھی کہا کہ یہ بات بی جے پی کو بھی پتہ ہے کہ یہ بل لوک سبھا سے پاس نہیں ہونے والا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی ووٹنگ سے عین قبل لوک سبھا میں اس بات کا اعتراف کیا تھا کہ اگر اپوزیشن کا ساتھ نہیں ملا تو بل گر جائے گا، اور یہی دیکھنے کو بھی ملا۔

مودی حکومت نے خواتین ریزرویشن کو جس طرح پیش کیا
اس کا پاس ہونا ممکن ہی نہیں تھا: پرینکا گاندھی

نئی دہلی: 17/ اپریل (ایجنسیز) لوک سبھا میں خواتین ریزرویشن سے متعلق آئین ترمیمی بل گرنے کے بعد پرینکا گاندھی نے میڈیا اہلکاروں سے بات کرتے ہوئے مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ انھوں نے واضح لفظوں میں کہا کہ جس طرح یہ بل لایا گیا تھا، اسے پاس کرانا ممکن ہی نہیں تھا۔ لوک سبھا کی کارروائی ختم ہونے کے بعد پارلیمنٹ احاطہ میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ”مودی حکومت نے خواتین ریزرویشن کو جس طرح سے پیش کیا، اس کا پاس ہونا ناممکن تھا۔“ کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی کا کہنا ہے کہ ”بی جے پی حکومت نے خواتین ریزرویشن کو حد بندی اور پرانی مردم شماری سے جوڑنے کا کام کیا، جس میں او بی سی طبقہ شامل نہیں تھا۔ ہم کبھی اس سے متفق نہیں ہو سکتے۔ آج جو ہوا، وہ ملک کی جمہوریت اور اس کی سالمیت کے لیے بہت بڑی جیت ہے۔“ برسر اقتدار طبقہ کے ذریعہ اپوزیشن پارٹیوں کو خواتین مخالف بتائے جانے پر پرینکا نے سخت ردعمل ظاہر کیا۔ انھوں نے سوال کیا کہ جنھوں نے ہاتھرس میں کچھ نہیں کیا، جنھوں نے اناؤ میں کچھ نہیں کیا، جنھوں نے منی پور میں کچھ نہیں کیا، جنھوں نے خواتین پہلوانوں کے لیے کچھ نہیں کیا، اب یہ لوگ خواتین مخالف ذہنیت کی بات کریں گے؟ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے بھی پارلیمنٹ احاطہ میں میڈیا اہلکاروں سے بات کرتے ہوئے خواتین ریزرویشن بل پر مودی حکومت کی ناکامی سے متعلق اپنی رائے سامنے رکھی۔ انھوں نے کہا کہ ”یہ خواتین ریزرویشن بل نہیں تھا، یہ ہندوستان کے سیاسی و انتخابی اسٹرکچر کو بدلنے کی کوشش تھی، آئین پر حملہ تھا۔ ہم نے اسے روک دیا ہے۔“ انھوں نے مزید کہا کہ ”میں وزیر اعظم سے کہنا چاہتا ہوں، اگر آپ خواتین ریزرویشن بل لانا چاہتے ہیں تو 2023 کا خواتین ریزرویشن بل آج سے نافذ کر دیجیے۔ پورا اپوزیشن آپ کو 100 فیصد حمایت کرے گا۔“ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ”اگر ایسا کیا گیا تو ہم خواتین ریزرویشن بل فوراً نافذ کروا دیں گے۔“

اب بہار کی حکومت گجرات سے چلے گی: تیجسوی یادو

پٹنہ: بہار اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور راشٹریہ جنتا دل کے رہنما تیجسوی یادو نے ریاست کی موجودہ سیاسی صورتحال پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ بہار کی حکومت کا اختیار اب ریاست کے باہر منتقل ہو رہا ہے۔ انھوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ اب بہار کی حکومت گجرات سے چلے گی، جس سے جمہوری ڈھانچے پر کئی سوالات کھڑے ہوتے ہیں۔ پٹنہ ہوائی اڈے پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ ریاست میں جو تبدیلیاں ہو رہی ہیں، وہ عوامی مینڈیٹ کے برخلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے بہار میں ایک منتخب وزیر اعلیٰ تھا، لیکن اب ایک ”چناؤ کیا گیا“ وزیر اعلیٰ سامنے آیا ہے، جس سے یہ تاثر ملتا ہے کہ اصل اختیار کہیں اور موجود ہے۔ انہوں نے خواتین ریزرویشن قانون اور حد بندی کے مسئلے پر بھی حکومت کو نشانہ بنایا۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ خواتین ریزرویشن اور حد بندی دو الگ الگ موضوعات ہیں لیکن حکومت نے جان بوجھ کر دونوں کو ایک ساتھ جوڑ دیا ہے تاکہ اصل مسئلے سے توجہ ہٹائی جا سکے۔ ان کے مطابق خواتین ریزرویشن کا بل پہلے ہی متفقہ طور پر منظور ہو چکا تھا اور اپوزیشن کی جانب سے یہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ اس میں پچاس فیصد ریزرویشن اور پسماندہ طبقے کی خواتین کو بھی شامل کیا جائے، مگر حکومت نے اس پر غور نہیں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کی جانب سے اس قانون کے نفاذ کے لیے 2034 کی حد مقرر کرنا کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ ان کے مطابق یہ تاخیر اس بات کی علامت ہے کہ حکومت سنجیدہ نہیں بلکہ محض سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ تیجسوی یادو نے الزام لگایا کہ حکومت دکھاوے کی سیاست کر رہی ہے اور جمہوریت و آئین کے بنیادی ڈھانچے کو کمزور کرنے کی سمت میں آگے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اصل مسئلہ حد بندی کا ہے، جس کے اثرات مستقبل کی سیاست پر گہرے ہوں گے، لیکن عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے خواتین ریزرویشن کو نمایاں کیا جا رہا ہے۔ نئی حکومت کی تشکیل پر ردعمل دیتے ہوئے تیجسوی یادو نے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو مبارکباد دی، تاہم ان کے سیاسی سفر پر طنز بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ سمراٹ چودھری مختلف جماعتوں سے گزر کر یہاں تک پہنچے ہیں، جس سے ان کی سیاسی وابستگی پر سوال اٹھتے ہیں۔ انہوں نے ایک بار پھر اپنے دعوے کو دہراتے ہوئے کہا کہ بہار کی سیاست میں جو تبدیلیاں آ رہی ہیں، ان سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ریاست کا اختیار اب مقامی سطح پر نہیں رہا بلکہ باہر منتقل ہو چکا ہے، جو جمہوری اقدار کے لیے تشویش ناک ہے۔

’پاکستان کے عظیم وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کا شکریہ، یہ دونوں شاندار شخصیات ہیں‘ ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پاکستان، اس کے وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ٹروتھ سوشل پر اپنے بیان میں ٹرمپ نے کہا: ’پاکستان اور اس کے عظیم وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کا شکریہ، یہ دونوں شاندار شخصیات ہیں۔‘

ایران کا آبنائے ہرمز کھولنے کا اعلان

تہران: 17/ اپریل (ایجنسیز) ایران نے آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر کھولنے کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ سمندری راستہ تقریباً 40 دنوں سے بند تھا اور کچھ ممالک کے جہاز ہی یہاں سے گزر پا رہے تھے، وہ بھی انتہائی مشکل حالات میں۔ اب 40 دنوں بعد سبھی نے راحت کی سانس لی ہے۔ حکومت ایران نے اعلان کیا ہے کہ جنگ بندی تک اس سمندری راستہ کو سبھی کے لیے کھولنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے اس بارے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر جانکاری دی ہے۔ انھوں نے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ”لبنان میں نافذ جنگ بندی کی وجہ سے آبنائے ہرمز سے سبھی جہازوں کی گزرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ اس سمندری راستہ کو جنگ بندی کی بچی ہوئی مدت تک کے لیے پوری طرح سے کھولا جاتا ہے۔“ عراقچی نے اس پوسٹ کے ذریعہ یقین دہانی کرائی ہے کہ اب سبھی جہاز آرام بغیر کسی مشکل ہرمز سے گزر سکیں گے۔ واضح رہے کہ اس سمندری راستہ کو لے کر امریکہ اور ایران میں لگاتار کشیدگی بنی ہوئی تھی۔ امریکہ مستقل اس راستے کو کھولنے کا مطالبہ کر رہا تھا۔ جنگ کے بعد سے ہی ایران نے اس راستے کی ناکہ بندی کر دی تھی، جس سے پوری دنیا کی معیشت پر گہرا اثر پڑا تھا۔ ساتھ ہی تیل اور گیس کی سپلائی بھی متاثر ہوئی تھی۔ ایران کے ذریعہ آبنائے ہرمز کو کھولنے کا اعلان کرنا، راحت پہنچانے والا فیصلہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے 2 دن قبل آبنائے ہرمز سے ناکہ بندی ہٹانے کی جانکاری دی تھی۔ ٹرمپ نے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ چین سے ان کی بات ہوئی ہے اور جلد ہی ناکہ بندی ہٹائی جائے گی۔ انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ ایران نے ہرمز سے متعلق بات مان لی ہے۔ ایران پر جنگ بندی کو آگے بڑھانے کے لیے ہرمز کھولنے کا دباؤ تھا۔ امریکہ کا کہنا تھا کہ جنگ بندی پر بات تبھی بڑھے گی، جب ایران آبنائے ہرمز کو کھولے گا۔

آبنائے ہرمز سے گزرنے کے لیے پاسداران انقلاب کی اجازت لازمی ہوگی: ایرانی سرکاری ٹی وی

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایکس پر ایک بیان میں کہا تھا کہ جنگ بندی کے باقی عرصے کے دوران آبنائے ہرمز سے تمام تجارتی جہازوں کی آمد و رفت مکمل طور پر کھلی رہے گی۔ تاہم ایرانی سرکاری ٹی وی نے ایک ’سینئر فوجی عہدیدار‘ کے حوالے سے بتایا ہے کہ ان جہازوں کو مخصوص راستے کے ذریعے اور پاسداران انقلاب نیوی کی اجازت سے گزرنا ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق یہ مخصوص راستہ ایران کی پورٹس اینڈ میری ٹائم آرگنائزیشن نے طے کیا ہے۔ ایرانی سرکاری ٹی وی نے مزید کہا ہے کہ فوجی جہازوں کے لیے آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت بدستور ممنوع ہوگی۔

یہ اعلان درست سمت میں ایک قدم ہے: اقوام متحدہ کے سربراہ

اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کا کہنا ہے کہ ایران کے وزیر خارجہ کی جانب سے جنگ بندی کی باقی مدت کے لیے آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر کھلا رکھنے کا اعلان درست سمت میں ایک قدم ہے۔ ایک بیان میں ان کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز میں بین الاقوامی بحری آمد و رفت کے حقوق اور آزادیوں کی مکمل بحالی ضروری ہے اور تمام فریقوں کو ان کا احترام کرنا چاہیے۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ انتونیو گوتریس کو امید ہے کہ جنگ بندی کے ساتھ یہ اقدام فریقین کے درمیان اعتماد سازی میں مدد دے گا اور پاکستان کی سہولت کاری سے جاری مکالمے کو مزید مضبوط کرے گا۔

آبنائے ہرمز کے کھلنے کا اعلان: تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی

تہران: ایران کے وزیر خارجہ کی جانب سے آبنائے ہرمز جنگ بندی کی ’باقی مدت‘ کے دوران تجارتی جہاز رانی کے لیے مکمل طور پر کھولے جانے کے اعلان کے بعد خام تیل کی قیمتوں میں تیزی سے کمی واقع ہوئی ہے۔ اس اعلان کے بعد برینٹ خام تیل کی قیمت کم ہو کر 90 ڈالر فی بیرل سے نیچے آگئی، جبکہ دن کے اوائل میں یہ 98 ڈالر سے زائد تھی۔ این وائی میکس لائٹ سویٹ کروڈ، جو امریکہ کا معیاری خام تیل ہے، اس کی قیمت میں بھی نمایاں کمی دیکھی گئی۔ تنازعے سے قبل برینٹ خام تیل تقریباً 70 ڈالر فی بیرل سے کچھ کم پر ٹریڈ ہو رہا تھا۔ مارچ کے اوائل میں یہ 100 ڈالر سے تجاوز کر گیا اور اسی مہینے کے آخر میں 119 ڈالر سے بھی اوپر چلا گیا۔

حد بندی کو خواتین ریزرویشن سے جوڑنا ’سیاسی نوٹ بندی‘ ثابت ہوگا

نئی دہلی: نئی دہلی: کانگریس کے سینئر رہنما ششی تھرور نے خواتین ریزرویشن قانون میں ترمیم کے لیے حکومت کی جانب سے پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے مختلف بلوں پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ حد بندی کی موجودہ کوشش ’سیاسی نوٹ بندی‘ ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ ایک اہم سماجی مسئلے کو پیچیدہ انتظامی عمل سے جوڑ کر خواتین کی امیدوں کو غیر یقینی صورتحال میں ڈال رہی ہے۔ لوک سبھا میں بحث کے دوران ششی تھرور نے کہا کہ خواتین ریزرویشن کو حد بندی کے عمل سے جوڑنا دراصل ہندوستانی خواتین کی امنگوں کو ایک ایسے مرحلے میں قید کرنا ہے جو نہ صرف متنازع ہے بلکہ انتظامی طور پر بھی نہایت پیچیدہ ہے۔

ٹرمپ کا دعویٰ: ایران بارودی سرنگیں ہٹا رہا ہے اور آئندہ کبھی آبنائے ہرمز بند نہ کرنے پر متفق ہوگیا ہے

واشنگٹن: امریکی صدر ٹرمپ نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کی صورتحال ختم ہونے کے بعد انھیں نیٹو کی جانب سے فون کال موصول ہوئی جس میں مدد کی پیشکش کی گئی۔ انھوں نے کہا کہ انھوں نے نیٹو کو واضح طور پر کہا کہ وہ دور رہیں، جب تک کہ وہ صرف اپنے جہازوں میں تیل بھرنے کے خواہش مند نہ ہوں۔ انھوں نے نیٹو کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے ’کاغذی شیر‘ قرار دیا۔ ایک اور بیان میں صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران امریکہ کی مدد سے سمندر میں بچھائی گئی بارودی سرنگوں کو ہٹا رہا ہے یا ہٹا چکا ہے۔ انھوں نے مزید دعویٰ کیا کہ ایران اس بات پر بھی متفق ہو گیا ہے کہ وہ آئندہ کبھی آبنائے ہرمز کو بند نہیں کرے گا اور نہ ہی اسے دنیا کے خلاف بطور ہتھیار استعمال کرے گا۔

اسرائیل اب لبنان پر بمباری نہیں کرے گا

امریکہ کی جانب سے اسے اس عمل سے روک دیا گیا ہے: ٹرمپ

امریکی صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ امریکہ اپنے بی ٹو بمبار طیاروں کی جانب سے پیدا ہونے والی تمام جوہری ’گرد‘ حاصل کرے گا اور اس معاملے میں کسی بھی قسم کا مالی لین دین نہیں ہوگا۔ انھوں نے مزید کہا کہ یہ معاہدہ لبنان سے کسی طور منسلک نہیں، تاہم امریکہ الگ سے لبنان کے ساتھ کام کرے گا اور حزب اللہ کے معاملے کو مناسب طریقے سے حل کرے گا۔ صدر ٹرمپ کے مطابق اسرائیل اب لبنان پر بمباری نہیں کرے گا اور امریکہ کی جانب سے اسے اس عمل سے روک دیا گیا ہے۔ انھوں نے کہا: ’اب بہت ہو چکا۔‘

قیمتی دھاتوں میں اتار چڑھاؤ، چاندی میں بہتری جبکہ سونا دباؤ کا شکار

نئی دہلی: عالمی بازاروں سے ملنے والے ملے جلے اشاروں کے درمیان ہفتے کے آخری کاروباری دن جمعہ کو قیمتی دھاتوں میں نمایاں اتار چڑھاؤ دیکھنے کو ملا۔ ابتدائی کاروبار میں سونے کی قیمتوں میں ہلکی تیزی دیکھی گئی، تاہم دن بڑھنے کے ساتھ اس میں گراوٹ درج کی گئی، جبکہ چاندی نے نسبتاً بہتر کارکردگی دکھاتے ہوئے مضبوطی کے ساتھ کاروبار کیا۔ ملٹی کموڈیٹی ایکسچینج پر جون ڈیلیوری والے سونے کا وایدہ بھاؤ 1,53,301 روپے پر کھلا۔ کاروبار کے دوران اس نے 1,52,547 روپے فی 10 گرام کی نچلی سطح اور 1,53,364 روپے کی بلند سطح کو چھوا۔ خبر لکھے جانے کے وقت تک سونا تقریباً 501 روپے یا 0.33 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 1,52,651 روپے فی 10 گرام پر ٹریڈ کر رہا تھا، جو بازار میں دباؤ کی واضح نشاندہی کرتا ہے۔ دوسری جانب، مئی ڈیلیوری والی چاندی 2,50,001 روپے پر کھلی اور دن کے دوران 2,48,729 روپے کی کم ترین سطح اور 2,50,716 روپے فی کلوگرام کی بلند ترین سطح تک پہنچی۔ چاندی میں معمولی مگر مثبت رفتار دیکھی گئی اور یہ تقریباً 225 روپے یا 0.09 فیصد اضافے کے ساتھ 2,48,853 روپے فی کلوگرام پر کاروبار کرتی نظر آئی۔

کرناٹک میں ’پیریڈ لیو‘ نافذ کرنے کی سرگرمیاں تیز
ہائی کورٹ کی ہدایت کے بعد حکومت کی پیش رفت شروع

بنگلورو: کرناٹک میں مختلف دفاتر و کمپنیوں میں کام کرنے والی خواتین کے لیے پیریڈ لیو کی پالیسی سے متعلق کانگریس حکومت نے بڑی پیش قدمی کی ہے۔ کرناٹک ہائی کورٹ کی ہدایت کے بعد ریاستی حکومت نے اس پالیسی کو سبھی سیکٹرس میں جلد از جلد اور سختی سے نافذ کرنے کی بات کہی ہے۔ ریاست کے وزیر برائے محنت سنتوش لاڈ نے کہا کہ وہ ہائی کورٹ کی اس ہدایت کا استقبال کرتے ہیں اور حکومت اسے پورے عزائم کے ساتھ نافذ کرے گی۔ انھوں نے بتایا کہ یہ پالیسی کام کرنے والی خواتین کے حقوق اور احترام سے جڑی ایک اہم پیش قدمی ہے۔ وزیر برائے محنت نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر اپنے بیان میں کہا کہ ریاستی حکومت اس دیرینہ پیریڈ لیو کو وسیع طور پر نافذ کرنے کے لیے ٹھوس قدم اٹھا رہی ہے اور اسے ملک کے لیے ایک ماڈل کی شکل میں قائم کرنا چاہتی ہے۔ انھوں نے یہ بھی واضح کیا کہ مجوزہ پالیسی کے تحت خواتین کو ہر مہینے ایک دن کی ادائیگی سمیت تعطیل دی جائے گی، جو سال میں مجموعی طور پر 12 دن ہوگی۔ یہ سہولت سبھی شعبوں میں نافذ کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ہائی کورٹ نے اپنے حالیہ حکم میں ریاستی حکومت کو ہدایت دی تھی کہ مجوزہ قانون کے رسمی طور سے نافذ ہونے تک بھی اس پالیسی کو سختی اور ایمانداری کے ساتھ نافذ کیا جائے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ پیریڈ لیو خواتین کے وقار، انصاف اور ان کی مجوزہ زندگی کے حالات کی اخلاقی منظوری سے جڑا معاملہ ہے۔ عدالت نے حکم سے یہ یقینی بنانے کو کہا کہ اس درمیان پالیسی کو اثردار بنانے کے لیے ضروری گائیڈ لائن، سرکلر اور ایڈمنسٹریٹو حکم جاری کیے جائیں تاکہ سبھی شعبوں میں اس پر یکساں اور سخت عمل درآمد ہو سکے۔ یہ ہدایت دھارواڑ بنچ میں اس عرضی پر سماعت کے دوران دی گئی، جو 41 سالہ چندروا اہنومنت گوکاوی نے داخل کی تھی۔ گوکاوی بیلگاوی ضلع کے گوکاک تعلقہ کے مدلگی واقع ایک ہوٹل میں کام کرتی ہیں۔ انھوں نے 20 نومبر 2025 کو جاری ریاستی حکومت کے اس حکم کو نافذ کرانے کا مطالبہ کیا تھا، جس میں سبھی کام کرنے والی خواتین کے لیے ایک دن کے پیریڈ لیو کا التزام کیا گیا تھا۔

دہلی بی جے پی صدر اور دہلی اسمبلی اسپیکر کو زیڈ پلس سیکورٹی فراہم کرنا دہلی کے غیر محفوظ ہونے کا مظہر: دیویندر یادو

نئی دہلی: دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے دہلی کے بگڑتے نظام قانون پر اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے بی جے پی کی ٹرپل انجن حکومت کی اس معاملہ میں شدید تنقید کی کہ دہلی والوں کی سیکورٹی کو ترجیح دینے کی جگہ جمہوری اداروں کے خلاف کسی بھی قسم کے خطرے کے تئیں زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنانے اور قانون سازی کے وقار کو برقرار رکھنے کی آڑ میں اپنے لیڈروں کو زیڈ پلس سیکورٹی دی جا رہی ہے۔

ایشیا کے امیر ترین شخص بنے گوتم اڈانی، مکیش امبانی رہ گئے پیچھے

نئی دہلی: معروف صنعت کار اور اڈانی گروپ کے چیئرمین گوتم اڈانی ایشیا کے سب سے امیر شخص بن گئے ہیں۔ انہوں نے مکیش امبانی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے یہ مقام حاصل کیا ہے۔ بلومبرگ بلینیئرز انڈیکس کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق گوتم اڈانی کی مجموعی دولت بڑھ کر 92.6 ارب ڈالر ہو گئی ہے، جس کے بعد وہ عالمی سطح پر 19 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ دوسری طرف ریلائنس انڈسٹریز کے سربراہ مکیش امبانی کی دولت 90.8 ارب ڈالر رہ گئی ہے اور وہ ایک درجہ نیچے کھسک کر 20 ویں مقام پر آ گئے ہیں۔ اس تبدیلی نے یہ ظاہر کیا ہے کہ عالمی معیشت میں جاری اتار چڑھاؤ اور جغرافیائی سیاسی کشیدگی کے اثرات امیر ترین افراد کی درجہ بندی پر بھی پڑ رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اڈانی گروپ کے شیئروں میں حالیہ تیزی اس بڑی پیش رفت کی اہم وجہ بنی ہے۔ گھریلو شیئر بازار میں جمعرات کے کاروباری سیشن کے دوران اڈانی گروپ کی کمپنیوں کے حصص میں زبردست اضافہ دیکھا گیا، جس نے اہم انڈیکس کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ اسی تیزی کے نتیجے میں ایک ہی دن میں گوتم اڈانی کی دولت میں تقریباً 3.56 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا۔ عالمی سطح پر اگر بات کی جائے تو پہلے مقام پر ٹیسلا کے چیف ایگزیکٹو ایلون مسک بدستور قابض ہیں، جن کی دولت 656 ارب ڈالر بتائی گئی ہے۔ ان کے بعد گوگل کے شریک بانی لیری پیج 286 ارب ڈالر کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ اس فہرست میں دیگر بڑے ناموں میں جیف بیزوس، مارک زکربرگ، لیری ایلیسن، مائیکل ڈیل، جینسن ہوانگ اور برنارڈ ارنو شامل ہیں۔ قابل غور پہلو یہ بھی ہے کہ سال 2026 کے دوران دنیا کے ٹاپ 20 امیر ترین افراد میں سے سات کی دولت میں کمی درج کی گئی ہے۔ خاص طور پر برنارڈ ارنو کو سب سے زیادہ نقصان ہوا ہے، جن کی مجموعی دولت میں تقریباً 44 ارب ڈالر کی کمی آئی ہے۔ اس کے علاوہ اسٹیو بالمر، بل گیٹس، وارن بفیٹ اور امانسیو اورتیگا جیسے بڑے سرمایہ کاروں کی دولت میں بھی گراوٹ دیکھی گئی ہے۔ علاقائی اور شعبہ جاتی تجزیے سے معلوم ہوتا ہے کہ ٹیکنالوجی شعبے سے وابستہ ارب پتیوں کا اثر و رسوخ اب بھی برقرار ہے، جبکہ صنعتی، توانائی اور خوردہ شعبوں میں زیادہ اتار چڑھاؤ دیکھنے کو ملا ہے۔ دیگر ہندوستانی ارب پتیوں میں لکشمی متل 36.9 ارب ڈالر کے ساتھ 62 ویں مقام پر ہیں، جبکہ شیو نادر 33.5 ارب ڈالر کے ساتھ 70 ویں نمبر پر موجود ہیں۔

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
18 April 2026

قوت سماعت سے محروم افراد کا سفرِ مکہ: 'یوں محسوس ہوا جیسے میرا دل کعبہ سے جڑ گیا ہو'

جانی حسین کو آج بھی اپنی وہ پریشانی اچھی طرح یاد ہے جس کا سامنا انھوں نے 13 برس کی عمر میں پہلی بار مکہ پہنچنے پر کیا تھا۔ انھوں نے بتایا کہ 'مجھے یاد ہے میری امی رو رہی تھیں مگر میں سمجھ نہیں پائی کہ وہ کیوں رو رہی ہیں اور یہ بات مجھے بہت اداس کر گئی تھی۔' ہر سال لاکھوں مسلمان عمرہ کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب جاتے ہیں۔ عمرہ سال کے کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے جبکہ مسلمانوں کے لیے حج زندگی میں ایک بار واجب ہے اور اسلامی کیلنڈر کے آخری مہینے میں ہی ادا کیا جاتا ہے۔ ان دونوں عبادات میں خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا شامل ہے جسے طواف کا نام دیا جاتا ہے۔ زیادہ تر زائرین کو اس دوران مسجد الحرام میں اذان کی گونج، قدموں کی مسلسل آہٹوں اور ہزاروں حجاج کی مدھم دعاوں کے شور کا سامنا ہوتا ہے۔ لیکن انھی سب کے دوران مسلمانوں کا ایک گروہ ایسا بھی ہے جس کے لیے یہ سفر تقریباً خاموشی میں گزرتا ہے۔ بھیڑ میں ایک دوسرے سے بچھڑنے کے خوف سے سرخ چھتریاں تھامے یہ لوگ برطانیہ سے سعودی عرب پہنچے ہیں۔ قوت سماعت سے محروم یہ افراد 'الاشارہ' نامی برطانوی فلاحی ادارے کے ساتھ آئے ہیں اور ان کے ساتھ ان کی اشاروں کی زبان کی مترجم زینم بوسٹن بھی موجود ہیں۔ پیدائشی طور پر سماعت سے محروم جانی حسین بچپن میں شاذ و نادر ہی مسجد جاتی تھیں کیونکہ وہاں وہ بس بنا کسی تاثر کے بیٹھی رہتی تھیں۔ اس دوران وہ نہ خطبہ سمجھ پاتیں، نہ عبادات اور نہ ہی دعائیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جب وہ پہلی بار نوعمری میں اپنے خاندان کے ساتھ مکہ گئیں تو وہ 'سفر ضائع' ہو گیا۔ 'مجھے تو یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ کعبہ کیا ہے۔' جانی حسین کا اسلام سے تعلق اس وقت بدلنا شروع ہوا جب 25 برس کی عمر میں انھوں نے پہلی بار اشاروں کی زبان میں ہونے والی ایک مذہبی نشست میں شرکت کی۔ قرآن کی تعلیمات اور دعائیں اچانک ان کے لیے واضح ہو گئیں۔ وہ کہتی ہیں کہ 'ایسا لگا جیسے سب کچھ بہت واضح ہو گیا ہو۔' اسی گروپ میں سماعت سے محروم دو اور زائرین، ریاض رفیق اور زاہد ناصر، بھی اسی طرح کے تجربات بیان کرتے ہیں۔ ناصر کو بچپن میں ایک عام اسلامی سکول بھیجا گیا تھا مگر وہ تلاوت اور بار بار دہرانے کے عمل کے ذریعے قرآن نہیں سیکھ سکے۔ رفیق کا کہنا ہے کہ انھیں اپنے مذہب کی سمجھ اس وقت آئی جب کالج میں ان کی ملاقات سماعت سے محروم ایک اور مسلمان سے ہوئی۔ وہ کہتے ہیں کہ 'اس سے پہلے (نہ سننے کے باعث) مجھے تو یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ کون سا کھانا میرے لیے جائز ہے اور کون سا نہیں۔' رفیق ہمیشہ حج یا عمرہ پر جانے کی پیشکش سے کتراتے رہے کیونکہ وہ اشاروں کی زبان پر انحصار کرتے ہیں لیکن جب انھیں اس سفر کے بارے میں معلوم ہوا جس میں مکمل اشاروں کی زبان کی سہولت موجود تھی تو وہ آخر کار راضی ہو گئے۔ رفیق کے مطابق دوستوں نے بھی انھیں کہا کہ 'تم ضرور جاؤ'۔ قوت سماعت سے محروم افراد پر مشتمل یہ گروہ مکہ پہنچا تو یہ تمام لوگ جذبات سے مغلوب ہو گئے۔ جانی حسین نے زم زم کے مقدس چشمے کا پانی پیا اور وہ کعبہ کی جانب بڑھیں۔ جیسے ہی انھوں نے سر اٹھا کر کعبے کو دیکھا تو ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ ناصر پہلی بار کعبہ کی جھلک دیکھ کر بے اختیار ہو گئے۔ ان کے کان میں لگا آلہ (کوکلیئر امپلانٹ) اردگرد موجود ہجوم کی ہلچل کو محسوس کرنے میں مددگار تھا تاہم طواف شروع کرتے ہی انھوں نے اسے بند کیا تاکہ اپنی سماعت کی خاموشی کے دوران ان کی پوری توجہ دعا پر رہے۔ رفیق کہتے ہیں کہ انھیں یوں محسوس ہوا جیسے ان کا 'دل کعبہ سے جڑ گیا ہو'۔

جانی حسین نے اس سفر میں اپنے بچوں اور شوہر لقمان کو ساتھ لانے کا فیصلہ کیا۔ وہ کہتی ہیں کہ آٹھ برس تک بچوں کی پرورش میں مصروف رہنے کے بعد انھیں لگا تھا جیسے وہ آہستہ آہستہ اللہ سے دور ہوتی جا رہی ہیں اور وہ اپنی 'روحانی کیفیت کو تازہ' کرنا چاہتی تھیں۔ وہ اپنے بچوں کو بھی اس مذہبی فریضے سے روشناس کرانا چاہتی تھیں مگر یہ توازن قائم رکھنا آسان ثابت نہیں ہوا۔ طواف یعنی کعبہ کے گرد سات چکر جسمانی طور پر بہت تھکانے والا عمل ہے۔ یہ جگہ ہر گھنٹے میں ایک لاکھ سے زیادہ زائرین کی موجودگی کے لیے بنائی گئی ہے اور اس دوران چوتھے چکر تک پہنچتے پہنچتے ان کے بچے رونے لگے اور گھر جانے کی ضد کرنے لگے۔ ہجوم کے باعث ایک موقع پر وہ اپنے شوہر اور ان کی گود میں موجود بچے سے بچھڑ گئیں اور جب آخر کار وہ انھیں دوبارہ ملے تو وہ خود پھوٹ پھوٹ کر رو پڑیں۔ بالآخر اس خاندان نے جب ایک ساتھ طواف مکمل کر لیا تو انھیں اس کامیابی پر فخر محسوس ہوا مگر بعد میں جانی حسین نے صرف خواتین کے گروہ کے ساتھ طواف کا اہتمام کیا۔ اس بار جب ان کے شوہر بچوں کی دیکھ بھال کر رہے تھے، انھوں نے ایک 'خوبصورت روحانی کیفیت' کو محسوس کیا۔ لقمان نے برسوں پہلے اپنی بیوی جانی حسین کے ساتھ عمرہ ادا کیا تھا تاہم اس بار وہ ان میں واضح تبدیلی دیکھ کر حیران گئے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'میری بیوی اپنے بہترین روپ میں نظر آئیں، خاص طور پر جب وہ اپنی (سماعت سے محروم) کمیونٹی کے دیگر افراد کے ساتھ ایمان کے سفر پر تھیں'۔ رفیق اور ناصر نے بھی اس سفر میں نئی دوستیاں قائم کیں۔ ناصر کو وہ لمحہ یاد ہے جب وہ سعودی عرب کے ایک سماعت سے محروم شخص کو جمعے کے خطبے کی بات سمجھانے میں مدد کر رہے تھے اور اس دوران دونوں نے اپنی اپنی اشاروں کی زبان کو ملا کر بات چیت کی۔ 'ہم نے ایک دوسرے سے بات کی، ایک دوسرے کی مدد کی۔ ہم ایک دوسرے کو اپنے اشارے سکھا رہے تھے۔ دنیا کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے اور نسل، رنگ، عمر سے بالاتر ہونے کے باوجود یہ احساس واقعی حیرت انگیز تھا۔' برطانیہ کا ادارہ 'الاشارہ' اب ایک ایسے منصوبے پر کام کر رہا ہے جس کا مقصد قرآنِ کریم کا مکمل ترجمہ برٹش سائن لینگوئج (BSL) میں کرنا ہے۔ اس کام میں سماعت سے محروم ماہرین، علما اور مترجمین شامل ہیں۔ اب تک 114 میں سے 64 سورتوں کا ترجمہ مکمل ہو چکا اور ان کی ویڈیوز ادارے کے یوٹیوب چینل پر جاری کی جا رہی ہیں۔ یہ سب اس مشن کا حصہ ہے جس کا مقصد سننے کی صلاحیت سے محروم افراد کے لیے اسلامی تعلیمات تک رسائی میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا ہے۔ (بی بی سی اردو)

ایران کے خلاف امریکی بحری ناکہ بندی سے کس کو سب سے زیادہ نقصان ہوا؟

ایلیا آئیشف

ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی کے بعد امریکہ کے پاس جواب

دینے کے لیے کئی راستے موجود تھے۔ پہلا راستہ یعنی مذاکرات پر مبنی پُرامن راستہ جلد ہی ترک کر دیا گیا کیونکہ ابتدائی بات چیت ناکام ہو چکی تھی۔ دوسرا راستہ سخت اقدام یعنی ایران کے تیل کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنا جو بظاہر کشیدگی میں شدید اضافہ کرتا اور کسی بھی مفاہمت کے امکانات کو ختم کر دیتا۔ 'جنگ سے پہلے کی صورتحال کی بحالی' کا آپشن یعنی آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھلوانے کی کوشش بھی کوئی آسان راستہ نہیں تھا۔ اس کے لیے نہ صرف سمندری راستے سے بارودی سرنگوں کو صاف کرنا ضروری تھا بلکہ جہازوں کو میزائل حملوں اور چھوٹی کشتیوں، بشمول بغیر پائلٹ کی جانے والی کشتیوں، کے حملوں سے محفوظ رکھنا بھی لازم تھا۔ بالآخر، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چوتھے آپشن کا انتخاب کیا۔ جنگ سے پہلے کی صورتِ حال میں واپسی کیوں ممکن نہیں؟ واشنگٹن آبنائے ہرمز میں بحری کارروائیاں کرنے کے لیے کسی اتحاد کو تشکیل دینے میں ناکام رہا۔۔ نہ تو نیٹو کے اتحادیوں کے ساتھ اور نہ ہی اُن ایشیائی ممالک کو اس میں شامل کر سکا جو آبنائے ہرمز کے ذریعے تجارتی جہاز رانی میں خلل سے متاثر ہوئے تھے۔ نتیجتاً، امریکہ کو اکیلے کارروائی کرنا پڑی اور اس کی صلاحیتیں اور وسائل ویسے وسیع ثابت نہیں ہوئے جیسا بظاہر نظر آتے تھے۔ ایران کے خلاف کارروائی کے آغاز پر امریکہ نے مشرقِ وسطیٰ میں نسبتاً بڑا بحری بیڑا جمع کیا۔ پہلے سے موجود ڈسٹرائرز، گشتی بحری جہازوں اور دیگر بحری وسائل کے علاوہ، دو طیارہ بردار بحری گروپ بھی شامل کیے گئے، جن میں درجنوں طیارے اور ہیلی کاپٹر موجود تھے جبکہ تیسرا بحری گروپ اب پہنچ رہا ہے۔ تاہم ان تمام بحری وسائل میں سے صرف ایک محدود حصہ ہی آبنائے ہرمز میں مؤثر طور پر کارروائی کرنے کے قابل ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے اختیار کیا گیا چوتھا آپشن بظاہر بادی النظر میں منطقی دکھائی دیتا ہے: اگر ایران آبنائے ہرمز سے جہازوں کی گزرگاہ بند کرتا ہے تو اسے اس کی قیمت ادا کرنی ہوگی۔ اس حکمتِ عملی میں بظاہر واپسی کا کوئی راستہ اب بھی موجود نظر آتا ہے، مگر ساتھ ہی ایران کے لیے مستقبل کا منظر نامہ تاریک اور غیر یقینی دکھائی دیتا ہے۔ تکنیکی اعتبار سے یہ آپشن قابلِ عمل ہے۔ بحیرۂ عمان اور بحیرۂ عرب میں ایران کے 'شیڈو فلیٹ' سے منسلک جہازوں کو روکنا۔۔ جو ایران کے ساحل سے خاصے فاصلے پر واقع ہیں۔۔۔ امریکی بحری جہازوں کے لیے خطرات کم کرسکتا ہے۔ اس وقت اس نوعیت کی ناکہ بندی کے لیے کافی بحری قوت موجود ہے۔ مشرقِ وسطیٰ کے لیے ذمہ دار امریکی پانچواں بحری بیڑا ایک لچکدار ڈھانچے کا حامل ہے اور اس کی ترتیب مشن کی نوعیت کے مطابق تیزی سے تبدیل کی جاسکتی ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کے مطابق مزید کمک بھی خطے کی جانب روانہ کی جا رہی ہے۔

اسرائیلی عسکری ماہر ڈیوڈ گینڈل مین لکھتے ہیں کہ 'جب قارئین یہ سوال کرتے تھے کہ کیا امریکہ فوجی طاقت کے ذریعے آبنائے ہرمز کو کھول سکتا ہے، تو میں ہمیشہ یہ جواب دیتا تھا کہ ایران کے لیے آبنائے ہرمز کو بند کرنا، دوسروں کے لیے اسے کھولنے کے مقابلے میں کہیں زیادہ آسان ہے۔ امریکیوں نے بھی اب اس مساوات کو سمجھ لیا' تاہم ڈونلڈ ٹرمپ کا یہ فیصلہ صرف ایران کو ہی نقصان نہیں پہنچائے گا۔ امریکہ آبنائے ہرمز کو کھلوانے میں کوئی عجلت نہیں دکھا رہا، ایک ایسی گزرگاہ جو فوجی کارروائیوں کے آغاز کے بعد جہاز رانی کے لیے انتہائی خطرناک ہو چکی بلکہ اس ناکہ بندی میں مزید سختی کی جا رہی ہے۔ ایرانی بارودی سرنگوں سے بھرا ہوا سمندری راستہ اور میزائلوں کی زد میں موجود آبنائے ہرمز ویسے ہی خطرناک ہے، ایسے میں آبنائے ہرمز کے دہانے یا اخراج پر کسی امریکی ڈسٹرائر کا سامنا خطرے کو دوگنا کر دیتا ہے۔ خلیجی ممالک کے تجارتی شراکت داروں کو براہِ راست معاشی نقصان اٹھانا پڑا، سپلائی چین متاثر ہو چکی ہیں اور عالمی تیل کی قیمتیں ایک بار پھر بڑھ گئی ہیں۔ ابھی یہ واضح نہیں کہ چین، جس کے پاس ایک بڑی بحری قوت اور جبوتی میں فوجی اڈہ بھی ہے، اس ناکہ بندی پر کیا ردِعمل دے گا۔ اسی دوران، امریکہ کے اتحادیوں کے لیے بھی امید کی کوئی خاص وجہ موجود نہیں، ان میں سے کئی ممالک اس جنگ میں شامل ہوئے بغیر ہی اس کے نقصانات کا سامنا کر رہے ہیں۔ * روسی حکومت نے ایلیا آئیشف کو 'غیر ملکی ایجنٹس' کی فہرست میں شامل کر لیا ہے۔ بی بی سی نے اس فیصلے کی سخت مخالفت کی اور اسے عدالت میں چیلنج کیا۔ (بی بی سی اردو)

ایران جنگ اور آبنائے ہرمز کی بندش کے باوجود چین کی معیشت توقع سے زیادہ ترقی کیوں کر رہی ہے؟

آسمنڈ چیا

ایران جنگ اور دیگر عالمی تنازعات کے باوجود چین کی معیشت نے رواں سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران توقع سے زیادہ ترقی کی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گذشتہ برس کے مقابلے میں رواں برس کے پہلے تین ماہ کے دوران چین کی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح میں پانچ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ماہرین اقتصادیات نے یہ شرح 84 فیصد رہنے کی توقع ظاہر کی تھی۔ چینی معیشت میں تیزی مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے باوجود ہوئی ہے۔ 28 فروری کو شروع ہونے والی جنگ نے عالمی توانائی کی سپلائی کو بُری طرح متاثر کیا تھا اور اس سے ایشیائی ممالک بھی متاثر ہوئے تھے۔ بیجنگ نے گذشتہ ماہ اقتصادی ترقی کے ہدف کو 5.4 سے پانچ فیصد تک رکھا تھا۔ یہ سنہ 1991 کے بعد سب سے کم شرح تھی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ گذشتہ سہ ماہی میں 54 فیصد کے مقابلے میں رواں برس آنے والی بہتری کی وجہ مینوفیکچرنگ کا شعبہ ہے۔ کیونکہ دُنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت، چین، جائیداد کی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے دباؤ کا شکار تھی۔ بروکنگز انسٹیٹیوٹ کے تجزیہ کار کائل چن کہتے ہیں کہ کاروں اور دیگر برآمدات کی وجہ سے چین کی معیشت میں تیزی کا رجحان رہا ہے۔ کائل چن کا کہنا تھا کہ ایران جنگ کے مکمل اثرات ابھی سامنے نہیں آئے ہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ تنازع کی وجہ سے تجارتی رکاوٹوں کے باعث آئندہ سہ ماہی میں جی ڈی پی کی شرح کم ہوسکتی ہے۔ چین کے تازہ ترین جی ڈی پی ہدف اور اقتصادی مقاصد کا اعلان اس کے تازہ ترین پانچ سالہ منصوبے کے تحت مارچ 2026 میں کیا گیا تھا۔ بیجنگ نے جدت، ہائی ٹیک صنعتوں اور گھریلو اخراجات کو بڑھانے کی کوششوں میں بھاری سرمایہ کاری کرنے کا بھی عزم کیا تھا۔ حکمراں کمیونسٹ پارٹی ملک کی معیشت کو نئی شکل دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ جو کمزور کھپت، کم ہوتی آبادی اور طویل عرصے سے پراپرٹی سمیت دیگر متعدد مسائل سے نبرد آزما ہے۔ بیرون ملک سے، چین کو بھی ایران جنگ اور عالمی تجارتی تناؤ، بشمول امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ٹیرف پالیسیوں کی وجہ سے توانائی کے بحران کا سامنا ہے۔ چین کو اس وقت اپنی زیادہ تر اشیا پر 10 فیصد اضافی امریکی ٹیرف کا سامنا ہے۔ تاہم، امریکی وزیر خزانہ سکاٹ بیسنٹ نے منگل کو کہا ہے کہ سپریم کورٹ کی جانب سے بہت سے درآمدی ٹیکسوں کو ختم کرنے سے پہلے جولائی کے آغاز تک لیویز کو اپنی جگہ پر بحال کیا جاسکتا ہے۔ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کی ملاقات مئی میں چین میں متوقع ہے۔

منگل کو چین نے مارچ 2026 میں ہونے والی برآمدات کے اعداد و شمار شائع کیے ہیں، جس میں شرح نمو میں سست روی دیکھی گئی، کیونکہ ایران تنازع کی وجہ سے مہنگائی میں اضافہ ہوا ہے اور صارفین کی قوتِ خرید کم ہوئی ہے۔ کسٹمز کی جنرل ایڈمنسٹریشن کی طرف سے منگل کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، چینی برآمدات گذشتہ سال کے اِسی دورانیے کے مقابلے میں 5.2 فیصد کم ہوئی۔ یہ چھ ماہ کے دوران ہونے والی سب سے بڑی کمی ہے۔ اسی سال جنوری اور فروری میں برآمدات گذشتہ برس کے مقابلے میں 20 فیصد زیادہ تھیں۔ اس شرح میں اضافہ الیکٹرونکس اور تیار مال کی بڑھتی ہوئی مانگ کی وجہ سے ہوا تھا۔ چین ہر سال کے پہلے دو مہینوں کے تجارتی اعداد و شمار کو یکجا کرتا ہے تاکہ نئے قمری سال کی تعطیلات کے دوران اُتار چڑھاؤ پر نظر رکھی جائے۔ یہ تعطیلات ہر سال مختلف تاریخوں میں آتی ہیں۔ کسٹمز کے اعداد و شمار کے مطابق مارچ میں چین کی درآمدات میں بھی تقریباً 28 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے درآمدات کے مقابلے میں برآمدات کا فرق 50 ارب ڈالر رہ گیا ہے جو ایک سال کے دوران سب سے کم ہے۔ آسٹریلوی نیشنل یونیورسٹی میں معاشیات کے لیکچرار ایشاؤ چاؤ کہتے ہیں کہ درآمدات کے اخراجات میں اضافے کی وجہ عالمی سطح پر لاگت میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ اُن کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز استعمال کرنے والے بحری جہازوں کو ایران کی جانب سے دی گئی دھمکیوں نے خام تیل کے ساتھ ساتھ پلاسٹک جیسے مواد کی قیمتیں بھی بڑھا دی ہیں۔ چین خلیج سے تیل پر دیگر بڑی ایشیائی معیشتوں، جیسا کہ جاپان اور جنوبی کوریا کے مقابلے میں کم انحصار کرتا ہے، جو بحران سے شدید متاثر ہوئی ہیں۔ لیکن ملک میں پیٹرول مزید مہنگا ہوتا جا رہا ہے، جبکہ کچھ چینی ایئر لائنز نے جیٹ فیول کی قیمتوں میں اضافے کے باعث پروازوں میں کمی کر دی ہے۔ چاؤ نے مزید کہا کہ جنگ کی وجہ سے صارفین کی قوت خرید پر مزید اثر پڑا تو اس کا لامحالہ اثر چین کی برآمدات پر بھی پڑ سکتا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ برآمدات میں اضافے کا تعلق چین کے تجارتی شراکت داروں کی معیشت سے جڑا ہے۔ مسلسل اتنی تیز رفتاری ترقی کا حصول بہت مشکل ہے۔ (بی بی سی اردو)

لبنان، اسرائیل کے درمیان 10 روزہ جنگ بندی کن شرائط کے تحت ہوئی ہے؟

یانگ تیان، ہیلن سلیوان

امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل اور لبنان نے 10 روزہ جنگ بندی پر اتفاق کر لیا ہے جو 16 اور 17 اپریل کی درمیانی شب سے نافذ العمل ہو چکی ہے۔ ابتداً صدر ٹرمپ کے اعلان میں حزب اللہ کا کوئی ذکر شامل نہیں تھا۔ ایران کا حمایت یافتہ یہ گروہ گذشتہ چھ ہفتے سے جاری جنگ کے دوران اسرائیل کی جانب وقتاً فوقتاً راکٹ داغتا رہا ہے۔ لیکن بعدازاں ٹروتھ سوشل پر اپنی پوسٹ میں صدر ٹرمپ نے حزب اللہ پر زور دیا کہ وہ بھی جنگ بندی کا احترام کرے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ 'میں اُمید کرتا ہوں کہ اس اہم وقت میں حزب اللہ کا برتاؤ اچھا ہوگا۔' اس اعلان کے بعد صدر ٹرمپ نے اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نتن یاہو اور لبنانی صدر جوزف عون کو مزید بات چیت کے لیے وائٹ ہاؤس آنے کی بھی دعوت دی۔ جنگ بندی کی شرائط میں ابتدائی طور پر 10 روزہ جنگ بندی کا ذکر ہے اور مذاکرات میں پیش رفت کی صورت میں اس میں مزید توسیع بھی ہوسکتی ہے۔ امریکہ محکمہ خارجہ کی جانب سے جاری کیے گئے بیان میں اسرائیل اور لبنان کی جنگ بندی کے متعدد نکات کچھ یوں ہیں۔ اسرائیل اور لبنان کے رہنماؤں نے جنگ بندی کا خیر مقدم کیا ہے۔ نتن یاہو کا کہنا ہے کہ 'یہ ایک تاریخی امن معاہدے کا بہترین موقع ہے۔' لبنانی وزیرِ اعظم نواف اسلام کا کہنا ہے کہ 'وہ اُمید کرتے ہیں کہ جنگ بندی کے بعد بے گھر ہونے والے افراد واپس اپنے گھروں کو جاسکیں گے۔' حزب اللہ کی جانب سے بھی اس جنگ بندی پر مثبت ردعمل سامنے آیا ہے۔ تاہم اس کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کی شرائط میں 'لبنان پر حملوں کا مکمل خاتمہ' اور 'اسرائیلی فوج کی نقل و حرکت پر پابندی' کو بھی شامل کیا جائے۔ واضح رہے کہ ایران کی حمایت یافتہ حزب اللہ کی لبنان میں مضبوط جڑیں ہیں اور یہ لبنانی حکومت کے سکیورٹی دائرہ کار سے باہر ہے۔ ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے لبنان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ تہران کا یہ اصرار رہا ہے کہ اس کی امریکہ کے ساتھ دو ہفتوں کی جنگ بندی میں لبنان کو بھی شامل کیا جائے۔ تاہم امریکہ اور اسرائیل اس سے انکار کرتے رہے ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اسرائیل اور لبنان کے درمیان جنگ بندی میں سہولت کاری پر امریکہ کی تعریف کی ہے۔ ایک بیان میں اُن کا کہنا تھا کہ تمام فریقوں کو جنگ بندی پر عمل کرتے ہوئے بین الاقوامی قوانین کا احترام کرنا چاہیے۔ یورپی یونین کی سربراہ ارسلا وان ڈرلیین نے جنگ بندی کو 'ریلیف' قرار دیتے ہوئے کہا کہ 'یورپ لبنان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے مکمل احترام

کا مطالبہ کرتا رہے گا۔' یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ کاجا کالس نے مزید کہا کہ 'جنگ بندی کو تشدد سے پیچھے ہٹنے اور مزید دیرپا امن کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔'

معاہدے کے باوجود نتن یاہو نے کہا ہے کہ اسرائیل کی فوج جنوبی لبنان میں 10 کلومیٹر اندر تک 'ایک سکیورٹی بفر زون برقرار رکھے گی۔' اُن کا کہنا تھا کہ 'اسرائیلی فوج سکیورٹی زون میں ہے اور ہم وہاں سے نہیں جا رہے، کیونکہ حملے کے خطرے کو روکنے کے لیے بفر زون کی ضرورت ہے۔' مارچ کے اوائل میں حزب اللہ کے حملوں کے بعد اسرائیل کی فوج جنوبی لبنان میں دوبارہ داخل ہوئی تھی اور وہاں ایک بفر زون قائم کیا گیا تھا۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ شمالی اسرائیل میں آبادی کو محفوظ رکھنے کے لیے یہ ضروری تھا۔ اس سے قبل اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان 13 ماہ کے تنازع کے بعد ہونے والی جنگ بندی کے بعد بھی فریقین کی جانب سے ایک دوسرے پر حملوں کے واقعات رپورٹ ہوئے تھے۔ اسرائیل اور لبنان نے اس ہفتے کے شروع میں واشنگٹن میں مذاکرات کا آغاز کیا تھا جس کا مقصد جنگ کو روکنا تھا۔ یہ مذاکرات ایسے وقت میں ہوئے تھے جب چند روز قبل ہی بیروت میں ایک مہلک فضائی حملے میں ہلاکتیں ہوئی تھیں جبکہ جنوبی لبنان میں بھی لڑائی میں شدت آئی تھی۔ صدر ٹرمپ کے اعلان میں کہا گیا ہے کہ معاہدہ عون اور نتن یاہو کے ساتھ 'بہترین بات چیت' کے بعد عمل میں آیا ہے۔ نتن یاہو نے جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے یہ بھی واضح کیا کہ وہ کچھ رعایتیں دے رہے ہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ 'حزب اللہ نے دو شرائط پر اصرار کیا، ایک لبنان سے اسرائیل افواج کا انخلا اور خاموشی کے بدلے خاموشی کا اُصول۔' لیکن ایسا لگتا ہے کہ جنگ بندی کے اعلان نے اسرائیل کو حیران بھی کیا اور اس کی حکومت اور کابینہ شاید اس فوری پیش رفت کے لیے تیار نہیں تھی۔ جمعرات کی شب ایک اسرائیلی نیوز آؤٹ لیٹ نے رپورٹ کیا کہ نتن یاہو نے جنگ بندی کے اعلان سے کچھ دیر پہلے صرف پانچ منٹ کے نوٹس پر سکیورٹی کابینہ کا اجلاس بلایا۔ اس اجلاس سے متعلق باہر آنے والی معلومات کے مطابق وزرا نے اس معاملے پر ووٹ نہیں دیا تھا۔ جب امریکہ نے ایران کے ساتھ جنگ بندی کا اعلان کیا تھا تو اس حوالے سے ملا جلا ردعمل سامنے آیا تھا کہ آیا لبنان اس میں شامل ہے یا نہیں۔ جنگ بندی میں کردار ادا کرنے والے پاکستانی حکام نے کہا تھا کہ اس جنگ بندی میں لبنان بھی شامل ہے۔ تاہم بعدازاں امریکی اور اسرائیلی حکام نے کہا تھا کہ اس میں لبنان شامل نہیں ہے۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ نے بھی کہا تھا کہ لبنان اس جنگ بندی ڈیل میں شامل نہیں تھا۔ اسرائیل نے دو مارچ کو حزب اللہ کی جانب سے حملے کے بعد لبنان میں کارروائی کا آغاز کیا تھا۔ یہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملے کے بعد ہوا تھا۔ اس کے بعد ایران نے خطے میں امریکہ کے اتحادی خلیجی ممالک میں جوابی حملوں کا سلسلہ شروع کیا تھا جبکہ لبنان میں اس کی حمایت یافتہ حزب اللہ بھی متحرک ہوئی تھی۔ دو مارچ کے بعد لبنان پر اسرائیل کے حملوں میں 2100 سے زیادہ افراد ہلاک اور سات ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ ملک کی وزارتِ صحت کے مطابق ان میں کم از کم 260 خواتین اور 172 بچے بھی شامل ہیں۔ وزارتِ صحت کے مطابق جنگ کے دوران 91 طبی کارکن ہلاک جبکہ 208 زخمی ہوئے۔ ایمبولینسوں اور طبی سہولیات پر 120 سے زیادہ اسرائیلی حملے ریکارڈ کیے گئے۔ بی بی سی ویریفائی کے مطابق لبنان میں 1400 سے زائد عمارتیں بھی تباہ ہو چکی ہیں۔ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ حزب اللہ کے حملوں میں اسی عرصے کے دوران اسرائیل میں دو شہری مارے گئے ہیں، جب کہ لبنان میں لڑائی میں 13 اسرائیلی فوجی مارے گئے ہیں۔ جمعرات کے روز اسرائیلی فوج نے جنوب کو ملک کے باقی حصوں سے ملانے والے آخری پل کو تباہ کر دیا تھا جس نے خطے کو مزید الگ تھلگ کر دیا گیا اور بہت سے لبنانیوں میں یہ خدشات تازہ ہو گئے کہ یہ کچھ علاقوں پر طویل مدتی قبضے کا باعث بن سکتا ہے۔ (بی بی سی اردو)

ورقِ تازہ

18 April 2026

اداریہ

شاہراہوں پر رقصاں موت

دیگلور ناکہ کے خونی گڑھے میں ڈوبنے والے چار معصوم بچوں کا سوگ ابھی شہر کی فضاؤں میں رچا بسا ہے، لیکن ناندیڑ کی سڑکوں پر بکھری موت کی یہ داستان محض ایک محلے یا علاقے تک محدود نہیں ہے۔ پورے شہر کا انفراسٹرکچر ایک ایسے خطرناک جال میں تبدیل ہو چکا ہے جہاں قدم قدم پر کھلے مین ہول، ادھڑی ہوئی سڑکیں اور جان لیوا خندقیں شہریوں کا منہ چڑا رہی ہیں۔ ہم نے ایک طویل عرصے سے سڑکوں کی اس خستہ حالی کو اپنا مقدر مان کر خاموشی اختیار کر لی ہے، جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ انتظامیہ کے حوصلے اس قدر بلند ہو گئے کہ اب سڑکیں مسافت طے کرنے کا ذریعہ نہیں، بلکہ حادثات اور اموات کی آماجگاہ بن چکی ہیں۔ محمد عدنان، محمد علی، سید عرفان اور ایان ابراہیم محض چار نام نہیں ہیں، یہ وہ چیختے ہوئے سوالات ہیں جو اب ناندیڑ کی سڑکوں پر گونج رہے ہیں۔ بامبے ہائی کورٹ نے واضح کیا تھا کہ سڑکوں کی خستہ حالی کا کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوسکتا۔ عدالت نے دو ٹوک الفاظ میں کہا تھا کہ گڑھوں، کھلے مین ہول اور ٹوٹی پھوٹی سڑکوں کی وجہ سے ہونے والی اموات انتظامیہ کی کھلی ناکامی ہیں۔ عدالت کا یہ مشاہدہ ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے ماتھے پر ایک کلنک ہونا چاہیے تھا، لیکن زمینی حقیقت یہ ہے کہ عدالتی احکامات کو کارپوریشن کے ایوانوں میں ردی کے کاغذ سے زیادہ اہمیت نہیں دی گئی۔ دیگلور ناکہ میں کھلے چھوڑے گئے وہ گڑھے جن میں کل چار زندگیاں غرق ہوئیں، دراصل ہائی کورٹ کے انہی انتباہات کی کھلی خلاف ورزی تھے۔ ہمارے اربابِ اختیار دن رات اسمارٹ سٹی اور جدید شہری سہولیات کے خواب بیچتے ہیں، لیکن ان کھوکھلے دعوؤں کی حقیقت پہلی بارش یا کسی معمولی کھدائی کے بعد ہی بے نقاب ہو جاتی ہے۔ ایک طرف ڈیجیٹلائزیشن اور کیمروں کی بات کی جاتی ہے اور دوسری طرف ایک کھلے نالے کو ڈھانکنے کی انتظامی صلاحیت موجود نہیں۔ یہ کیسی اربن پلاننگ ہے جہاں سڑکوں کو ادھیڑ کر مہینوں کے لیے لاوارث چھوڑ دیا جاتا ہے؟ یہ تضاد ثابت کرتا ہے کہ ہماری بلدیاتی ترجیحات میں انسانی جان کا تحفظ سب سے نچلے پائیدان پر ہے۔ سڑکوں کی درستی اور دیکھ بھال کے نام پر ناندیڑ میں جو کھیل کھیلا جاتا ہے، وہ بذاتِ خود ایک منافع بخش صنعت بن چکا ہے۔ گڑھوں کو بھرنے کے لیے جس پیوندکاری کا سہارا لیا جاتا ہے، وہ غیر معیاری مواد کا ایسا ملغوبہ ہوتا ہے جو پہلی بارش میں ہی بہہ جاتا ہے۔ اس کے بعد وہ گڑھے مزید گہرے ہو کر ابھرتے ہیں، تاکہ اگلی بار مرمت کے نام پر نیا بل پاس کروایا جاسکے۔ یہ مرمت نہیں بلکہ عوام کی جانوں کے ساتھ کھیلا جانے والا ایک ایسا جوا ہے جس میں ٹھیکیدار ہمیشہ جیتتا ہے اور شہری ہمیشہ ہارتے ہیں۔ وہ مائیں جو کل تک اپنے بچوں کو بے فکر ہو کر گلیوں میں کھیلنے بھیجتی تھیں، اب خوف کے سائے میں جینے پر مجبور ہیں۔ جن بچوں نے اپنے ساتھیوں کو حادثات کی نذر ہوتے دیکھا ہے، ان کے ذہنوں پر اس درندگی کے کیا اثرات مرتب ہوں گے؟ بلدیاتی نظام کی نااہلی نے صرف چند جانیں نہیں لیں، بلکہ پورے ایک محلے سے اس کا سکون اور احساسِ تحفظ چھین لیا ہے۔

شہریوں سے مختلف محصولات کی مد میں خطیر رقم وصول کرنے والا بلدیاتی ادارہ جب بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو یہ کھلی ریاستی ڈکیتی ہے۔ گاڑیوں کی ٹوٹ پھوٹ، ایندھن کا ضیاع اور روزمرہ کے کاموں میں تاخیر وہ خاموش نقصانات ہیں جو ناندیڑ کا ہر شہری روزانہ کی بنیاد پر برداشت کر رہا ہے۔ یہ صورتحال اس بات کی غماز ہے کہ جان و مال کے تحفظ کا وہ بنیادی آئینی حق، جس کی ضمانت ریاست دیتی ہے، کارپوریشن کی بے حسی کے بوجھ تلے دب کر دم توڑ چکا ہے۔ ہمارے معاشرے کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ ہم نے سانحات کو معمول بنا لیا ہے۔ اخبار میں خبر چھپتی ہے، لوگ ایک دو دن افسوس کرتے ہیں، سوشل میڈیا پر غصہ نکالا جاتا ہے اور پھر سب کچھ پہلے جیسا ہو جاتا ہے۔ ہماری اس اجتماعی بھولنے کی بیماری نے ہی اس کرپٹ نظام کو اتنی جرات دی ہے کہ وہ بار بار ہماری جانوں سے کھیلتا ہے۔ یہ سانحے اس بات کی گواہی ہیں کہ خاموشی اور بے حسی بالآخر ہمارے اپنے گھروں کے دروازے پر موت بن کر دستک دیتی ہے۔ عدالتِ عالیہ نے خستہ حال سڑکوں کے باعث ہونے والی اموات پر معاوضے کا حکم دیا تھا، لیکن سوال یہ ہے کہ یہ معاوضہ سرکاری خزانے یعنی عوام کے ٹیکس کے پیسوں سے کیوں دیا جائے؟ جب غفلت ٹھیکیدار اور متعلقہ افسر کی ہے، تو تاوان بھی ان کی ذاتی جائیدادوں سے وصول کیا جانا چاہیے۔ جب تک ان بدعنوانوں کے بینک اکاؤنٹس منجمد کر کے متاثرین کو رقم ادا نہیں کی جائے گی، انہیں اس مجرمانہ غفلت کی سنگینی کا احساس نہیں ہوگا۔ عام طور پر ایسے واقعات کے بعد نظامِ عدل کے ساتھ ایک بھونڈا مذاق کیا جاتا ہے۔ غصے کو ٹھنڈا کرنے کے لیے کسی نچلے درجے کے کلرک، مزدور یا جونیئر افسر کے خلاف ایف آئی آر کاٹ کر اصل مجرموں کو بچا لیا جاتا ہے۔ ہونا یہ چاہیئے کہ کارپوریشن کے اعلیٰ عہدیداروں، وارڈ آفیسرز اور پروجیکٹ کے اصل ٹھیکیدار کے خلاف سخت دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا جائے۔ جب تک کرسی پر بیٹھے ذمہ داروں کو ہتھکڑیاں نہیں لگائی جاتیں، تب تک یہ نظام سدھرنے والا نہیں۔ ناندیڑ کے شہریوں کی خاموشی اور برداشت نے اس کرپٹ ڈھانچے کو مزید آکسیجن فراہم کی ہے۔ سڑک پر بحفاظت چلنا کوئی مراعات نہیں بلکہ ایک بنیادی حق ہے، اور اس حق کے لیے اب سڑکوں سے لے کر عدالتوں تک ایک منظم جنگ لڑنے کی ضرورت ہے۔ آئے دن سڑک حادثوں میں بہنے والا شہریوں کا خون اب ایک فیصلہ کن عوامی ردعمل کا تقاضا کر رہا ہے۔ بلدیاتی نظام کے اس زنگ آلود اور قاتل ڈھانچے کو کٹہرے میں کھڑا کر کے جوابدہ بنانا ہی وہ واحد راستہ ہے جو اس شہر کو مستقبل کی مزید خونی خندقوں سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔ جذباتیت اور رسمی سوگ سے بالاتر ہو کر، اب اس نظام کے گریبان پر ہاتھ ڈالنا ناگزیر ہو چکا ہے۔

روزنامہ
ورق تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताज़ा
18 April 2026

فرانسیسی سینیٹ کے وفد نے ہندوستان کا دورہ مکمل کیا

نئی دہلی۔17؍اپریل۔ایم این این۔فرانسیسی سینیٹ کے بین الپارلیمانی دوستی گروپ کے ایک وفد نے 10 اپریل سے 15 اپریل تک ہندوستان کا اپنا دورہ ختم کیا، جس میں پائیدار اقدامات اور ہندوستان فرانس اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے، ہندوستان میں فرانسیسی سفارت خانے نے جمعہ کو کہا کہ نیٹر میری لی جوو کی قیادت میں وفد میں سینیٹرز لوئس جین ڈی نکولے اور جین میری میزون شامل تھے اور اس دورے میں ممبئی، پڈوچیری، چنئی اور نئی دہلی سمیت متعدد شہروں کا احاطہ کیا گیا، جس میں استحکام، بنیادی ڈھانچے اور دوطرفہ تعاون پر توجہ مرکوز کی گئی، جہاں سے اس نے ممبئی کا دورہ کیا۔ جواہر لال نہرو پورٹ اتھارٹی، ہندوستان کی سب سے بڑی کنٹینر پورٹ اور ایک اہم لاجسٹک مرکز کے طور پر اپنے کردار کا مشاہدہ کر رہی ہے۔سینیٹرز نے سپلائی چین سلوشنز کو مضبوط بنانے میں فرانسیسی شپنگ کمپنی CMA CGM کے تعاون کا بھی جائزہ لیا۔ بعد میں انہوں نے ورلی کے پانی کی صفائی اور فضلہ کے انتظام کے پروجیکٹ کا دورہ کیا جو سویز کے ذریعہ تیار کیا جا رہا ہے جو تقریباً 5.2 ملین لوگوں کی خدمت کرتا ہے۔ پڈوچیری میں، وفد نے فرانسیسی ترقیاتی ایجنسی اور یورو پی یونین کے تعاون سے اسمارٹ سٹی اقدام کے تحت ایک سماجی ہاؤسنگ پروجیکٹ کا دورہ کیا۔چنئی میں اپنے قیام کے دوران، سینیٹرز نے نیشنل سینٹر فار سسٹین ایبل کوسٹل مینجمنٹ کے پوروجا رامچندرن کے ساتھ ساحلی حیاتیاتی آلودگی اور سمندری آلودگی سے متعلق بات چیت کی۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوشین ٹیکنالوجی میں، انہوں نے گہرے سمندر کی تحقیق، سمندری ٹیکنالوجیز اور سمندر پر مبنی قابل تجدید توانائی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، فرانسیسی تحقیقی ادارے IFREMER کے ساتھ شراکت میں ہندوستان کے ڈیپ اوشین مشن کے تحت جاری تعاون کا جائزہ لیا۔

ممبئی لشکر طیبہ معاملہ: مقررہ مدت میں ٹرائل مکمل نہ ہونے کی وجہ سے ملزم اللہ رکھا کی ضمانت بامبے ہائی کورٹ نے منظور کی

ممبئی 17 / اپریل 2026:۔ممنوع تنظیم لشکر طیبہ کے توسط سے ہندوستان میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کا مبینہ منصوبہ بنانے کے الزامات کے تحت گزشتہ آٹھ سالوں سے جیل میں مقید اللہ رکھا ابوبکر منصوری نامی شخص کی آج بامبے ہائی کورٹ نے ضمانت منظور کی۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی نے ملزم کو قانونی امداد فراہم کی۔ بامبے ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس اے ایس گڈکری اور جسٹس کمال کاتھا نے ایڈوکیٹ متین شیخ کے دلائل کی سماعت کے بعد ملزم کو مشروط ضمانت پر رہا کیئے جانے کے احکامات جاری کیئے حالانکہ قومی تفتیشی ایجنسی این آئی اے کی نمائندگی کرتے ہوئے وکیل استغاثہ نے ملزم کی ضمانت پر رہائی کی مخالفت کی۔ دوران سماعت ایڈوکیٹ متین شیخ نے عدالت کو بتایا کہ عرض گذار گذشتہ تقریباً آٹھ سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہے نیز اس مقدمہ کا سامنا کررہے دیگر ملزم فیصل مرزا کی ڈیڑھ سال قبل بامبے ہائی کورٹ نے منظور کی تھی جس پر استغاثہ نے اللہ رکھا سے زیادہ سنگین الزامات استغاثہ نے عائد کیئے تھے۔ ایڈوکیٹ متین شیخ نے عدالت کو مزید بتایا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے باوجود استغاثہ عدالت میں گواہان کو پیش نہیں کرسکا نیز جس رفتار سے مقدمہ کی سماعت چل ہی یہ ممکن نظر نہیں آتا کہ مستقبل قریب میں ٹرائل مکمل ہوسکے گی نیز مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی تاخیر سے ملزم کو آئین ہند میں دیئے گئے حقوق بالخصوص اسپیڈی ٹرائل کی خلاف ورزی ہورہی ہے لہذا ملزم کو ضمانت پر رہا کیا جائے۔ایڈوکیٹ متین شیخ نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزم کے خلاف لگائے گئے سنگین الزامات کا ثابت ہونا باقی ہے نیز یکسانیت اور مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی تاخیر کی بنیاد پر ملزم کی ضمانت پر رہائی کی درخواست کو منظور کیا جائے۔فریقین کے دلائل کی سماعت کے بعد جسٹس گڈکری کی سربراہی والی دو رکنی بینچ نے ضمانت عرض داشت منظور کیئے جانے کا زبانی حکم جاری کیا۔تحریری فیصلے میں عدالت ضمانت کی شرائط کیا ہونگی وہ طے کریگی۔آج دوران سماعت عدالت میں ایڈوکیٹ متین شیخ کے ہمراہ ان کے معاونین وکلاء ایڈوکیٹ ارشد شیخ، ایڈوکیٹ مسکان شیخ، ایڈوکیٹ حسن و دیگر موجود تھے۔عیاں رہے کہ پانچ ماہ قبل ملزم اللہ رکھا کی ضمانت عرضداشت پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس ایم ایم سندریس اور جسٹس ستیش چندر شرما نے ٹرائل 31 / دسمبر 2025 تک مکمل کیئے جانے کا حکم دیا تھا، عدالت نے مقررہ مدت میں ٹرائل مکمل نا ہونے کی صورت میں ملزم کو بامبے ہائی کورٹ سے ضمانت کے لیئے رجوع ہونے کا حکم دیا تھا۔سپریم کورٹ کے حکم کے بعد سے ٹرائل کورٹ میں محض تین ہی گواہان کو استغاثہ نے پیش کیا جس کی وجہ سے ٹرائل مکمل نہیں ہوسکی جس کی بناء پر ملزم کی ضمانت عرضداشت بامبے ہائی کورٹ میں داخل کی گئی تھی۔اس سے قبل بامبے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ آف انڈیا سے دو دو مرتبہ ملزم کی ضمانت عرضداشتیں مسترد ہوچکی تھیں اس کے باوجود جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی ملزم کی ضمانت پر رہائی کے لیئے کوشش کرتے رہی اور آج اسے کامیابی مل ہی گئی۔ملزواضح رہے کہ آٹھ سال قبل تحقیقاتی دستوں نے ملزمین فیصل مرزا ور اللہ رکھا کو داعش کے ہم خیال اور ہندوستان میں دہشت گردانہ سرگرمیاں انجام دینے کا منصوبہ بنانے کا الزام عائد کرتے ہوئے انہیں گرفتار کیا تھا، ملزمین کے مقدمہ کی سماعت ممبئی سیشن عدالت میں قائم خصوصی این آئی اے عدالت میں چل رہی ہے، سرکاری گواہان کے بیانات کا اندراج کیا جارہا ہے۔

خالد اشرف میاں پر ہوئے قاتلانہ حملہ کی مذمّت

آورنگ آباد: ۱۷؍اپریل (پریس ریلیز): کل جماعتی وفاق مہاراشٹر کے صدر ضیاء الدین صدیقی نے محترم خالد اشرف میاں اور ان کے صاحبزادگان پر ہوئے قاتلانہ حملہ کی مذمّت کی ہے۔موجودہ حالات میں جرائم عروج پر پہنچ رہے ہیں اور غنڈہ گردی میں اضافہ ہوتا جارہا ہے شریف انسانوں کا جینا مشکل تر ہوگیا ہے۔ایک طرف منہگائی کی مار سے عام آدمی پریشان ہے اور دوسری طرف غنڈہ گردی شباب پر ہے۔خالد اشرف میاں پر ہوئے حملہ سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ غنڈوں کو پولیس اور انتظامیہ کا خوف بالکل نہیں رہا ہے وہ جیسے چاہیں دندناتے ہوئے زیادتی کرتے رہیں۔وفاق کے صدر ضیاء الدین صدیقی نے اس پورے معاملے کی تحقیق شفافیت سے کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور حملہ واروں کو قانون کے تحت سخت سے سخت سزا کی اپیل کی ہے۔آئیندہ معزز زین قوم پر اس قسم کے حالات نہ آئیں اسکی ضمانت ملنی چاہیے ورنہ ہر شریف آدمی راستہ چلتے اوباش غنڈوں کے حملوں کا شکار ہوسکتا ہے مسلمانوں سے وفاق نے اپیل کی ہے کہ وہ بھی اپنے اطراف واکناف کا جائزہ لیتے رہیں اور ایسا کوئی حادثہ رونما ہو تو اپنے اثرات اور قانونی اختیارات کو استعمال کریں۔وفاق نے بمبئی کی مسلم قیادت اور عوام کی تحسین کی ہے کہ سب نے یکجا ہو کر اس حادثے کی نہ صرف مذمت کی بلکہ ظالموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لیے عملاً سعی و جہد بھی کی۔مسلمانوں میں ایسی صورتحال سے بیداری آنی چاہیے اور آئیندہ ایسی حرکات کو دوبارہ نہ ہونے دینے کے لئے انتظامات کیے جانے چاہیے۔

پریس سیکرٹری، کل جماعتی وفاق مہاراشٹر

ای وی ایم کی جانچ میں الیکشن کمیشن کی ٹال مٹول، سپریم کورٹ جانے کا انتباہ

سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق ای وی ایم کی مکمل جانچ نہ ہوئی تو عدالت سے رجوع کریں گے: نسیم خان

ممبئی: ۱۷؍اپریل (راست): ۔ملک میں انتخابی عمل کی شفافیت کو لے کر ایک بار پھر سوالات اٹھنے لگے ہیں اور کانگریس کے سینئر لیڈر و سابق وزیر نسیم خان نے الیکشن کمیشن پر ای وی ایم کی جانچ کے معاملے میں ٹال مٹول کا الزام عائد کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں سے مختلف ریاستوں میں انتخابات کے دوران بے ضابطگیوں کی شکایات سامنے آرہی ہیں، جن میں ووٹر لسٹ اور ای وی ایم سے متعلق مسائل شامل ہیں، لیکن الیکشن کمیشن ان پر تسلی بخش جواب دینے میں ناکام رہا ہے۔ممبئی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے نسیم خان نے کہا کہ 2024 کے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں چاندیولی حلقے سے انہوں نے ای وی ایم میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف ممبئی ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا، جس پر عدالت نے ای وی ایم مشینوں کی جانچ کے احکامات جاری کیے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ عدالت کے حکم کے مطابق 16 اور 17 اپریل کو بوریولی میں کچھ مشینوں کی جانچ کا عمل شروع کیا گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ عدالت نے ڈیٹا کے ساتھ مکمل تکنیکی جانچ کی ہدایت دی تھی، لیکن الیکشن کمیشن اس پر عمل درآمد سے گریز کر رہا ہے۔ان کے مطابق کمیشن کی طے کردہ ایس او پی سپریم کورٹ کی رہنما ہدایات کے برخلاف ہے۔انہوں نے کہا کہ صرف کنٹرول یونٹ، بیلٹ یونٹ اور وی وی پی اے ٹی کو جوڑ کر دکھانے کی کوشش کی جارہی ہے، جو کہ مکمل جانچ نہیں بلکہ محض رسمی کارروائی ہے اور کانگریس اس کی مخالفت کرتی ہے۔نسیم خان نے کہا کہ اس سلسلے میں الیکشن کمیشن کو تحریری طور پر آگاہ کر کے سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق ای وی ایم کی مکمل جانچ کا مطالبہ کیا گیا ہے اور اگر اس پر عمل نہیں کیا گیا تو وہ سپریم کورٹ سے رجوع کریں گے۔انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں انتخابات کا شفاف اور غیر جانبدار ہونا نہایت ضروری ہے اور اس کی مکمل ذمہ داری الیکشن کمیشن پر عائد ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی بھی مسلسل الیکشن کمیشن کی کارکردگی پر سوال اٹھاتے رہے ہیں، لیکن اس کے باوجود شکایات پر سنجیدگی سے غور نہیں کیا جا رہا، جس کے باعث عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑا۔نسیم خان نے واضح کیا کہ یہ معاملہ صرف چاندیولی اسمبلی حلقے تک محدود نہیں بلکہ ملک میں جمہوریت اور انتخابی عمل کی شفافیت کو یقینی بنانے کی جدوجہد کا حصہ ہے، اور کانگریس اس مقصد کے لیے اپنی قانونی اور جمہوری لڑائی جاری رکھے گی۔

بھیونڈی میں فائر سروس ڈے پر شہید جوانوں کو خراجِ عقیدت، عوامی بیداری مہم جاری

بھیونڈی: ۱۷؍اپریل (شارف انصاری):- Bombay Dock Explosion کی یاد میں ہر سال 14 اپریل کو فائر سروس ڈے منایا جاتا ہے۔ سال 1944 میں ممبئی کے وکٹوریہ ڈاک یارڈ میں ایک جہاز میں لگنے والی خوفناک آگ کو بجھاتے وقت ہونے والے زوردار دھماکے میں متعدد فائر بریگیڈ کے جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا تھا۔انہی بہادر جوانوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے یہ دن منایا جاتا ہے۔اسی سلسلے میں بھیونڈی نظام پور شہر مہا نگر پالیکا کے فائر بریگیڈ و ایمرجنسی سروسز محکمہ کی جانب سے شہر کے مختلف مقامات پر عوامی بیداری پروگراموں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس پروگرام کے تحت 15 اپریل 2026 کو نارپولی میں واقع جینم گرین سوسائٹی ریزیڈنسی بلڈنگ اور 16 اپریل 2026 کو شانتی نگر میں واقع ٹورینٹو پاور ہاؤس کے مقام پر فائر بریگیڈ کے افسران اور عملے نے شہریوں کو آگ سے بچاؤ کے بارے میں آگاہ کیا۔اس دوران آگ لگنے کی صورت میں حفاظتی تدابیر بتائی گئیں اور فائر فائٹنگ آلات کا عملی مظاہرہ بھی کیا گیا۔ان پروگراموں میں چیف فائر آفیسر نتین چوہان، سب اسٹیشن آفیسر گروچرن پندورے، اسٹیشن انچارج نریندر باونے، چندرکانت دھانوا، شیلیش شندے، ڈیوٹی انچارج امول کنی، مہیش پاٹل سمیت دیگر عملہ موجود تھا۔حکام کے مطابق آئندہ بھی شہر کے مختلف علاقوں میں اس طرح کے آگ سے بچاؤ کے عملی مظاہرے اور بیداری مہم جاری رکھی جائے گی تاکہ شہری ہنگامی حالات میں خود کو محفوظ رکھ سکیں۔

نیپال میں ہندوستانی امداد سے ہیلتھ پوسٹ کی تعمیر شروع

کھٹمنڈو،16 اپریل۔ایم این این۔نیپال کے گنڈاکی صوبے کے باگلونگ ضلع کی بارلیگڈ دیہی میونسپلٹی-7 میں ایک صحت چوکی تعمیر کی جارہی ہے، جس کی مالی مدد حکومت ہند کی سرکاری پالیسیاں ہے۔بھارتی سفارت خانے نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ بدی گڈ دیہی میونسپلٹی کی چیئرپرسن گنڈ کی تھاپا ادھیکاری اور کھٹمنڈو میں ہندوستانی سفارت خانے کے سیکنڈ سکریٹری اجے کمار سنگھ نے بدھ کے روز علاقے میں ہیلتھ پوسٹ کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔سفارتخانے کے مطابق ہیلتھ پوسٹ کی تعمیر پر تقریباً 25 ملین نیپالی روپے خرچ ہوں گے۔اس پروجیکٹ کو، ایک ہائی امپیکٹ کمیونٹی ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (HICDP) کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے۔

کوئی شہری ایس آئی آر کے زمرے سے باہر نہ رہ جائے اس کے لیے نوجوان آگے آئیں: مفتی محمد سعید الرحمٰن قاسمی

اڈیشہ میں ایس آئی آر سے قبل امارتِ شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ کی همه گیر تربیتی مهم کا آغاز

(پریس ریلیز/ کٹک ۱۷ / اپریل 2026): جیسا کہ معلوم ہے کہ مرکزی حکومت نے ایس آئی آر کے عمل کو تمام ریاستوں کے لیے لازم قرار دیدیا ہے، الگ الگ مراحل میں مختلف ریاستوں کے اندر اس عمل کو انجام دیا جارہا ہے، ریاست اڈیشہ میں بھی ایس آئی آر ہونا ہے، لہذا عوام میں بیداری اور سہولت کی خاطر مفکر ملت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب زید مجدہم امیر شریعت بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال نے اپنے پیغام میں کہا کہ مستقبل میں ووٹر آئی ڈی کو شہریت سے جوڑا جائے گا اور معمولی غلطی سے بھی شہریت پر سوال اٹھ سکتے ہیں، اس لیے اڈیشہ میں ایس آئی آر کے آغاز سے پہلے ہی عوام کو مکمل طور پر باخبر کرنا ضروری ہے۔ اسی مقصد کے تحت امارتِ شرعیہ بہار اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال نے چار ارکان پر مشتمل ایک وفد تشکیل دیا ہے؛ جو پندرہ دنوں تک ریاست کے تمام اضلاع میں بالترتیب نوجوانوں کو عملی اور قانونی تربیت فراہم کرے گا۔انہوں نے زور دیا کہ نوجوان کم پڑھے لکھے اور عام لوگوں کی مدد کے لیے آگے آئیں۔ آخر میں انہوں نے تمام شہریوں سے اپیل کی کہ ذات، قبیلہ اور مذہب سے بالاتر ہو کر محض اپنی شہریت کے تحفظ کے لیے اس تربیتی مہم میں بھرپور شرکت کریں، حضرت امیر شریعت کا مذکورہ پیغام امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا مفتی محمد سعید الرحمٰن صاحب قاسمی نے اڈیشہ کی عوام کو دیا۔ اس کے بعد ناظم اعلیٰ بہار اڈیشہ جھارکھنڈ و مغربی بنگال مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے مورخہ ۱۷ / اپریل 2026 کو دفتر امارت شرعیہ دار القضاء بخشی بازار لین کٹک میں منعقد پریس کانفرنس میں موجود اخبارات اور ڈیجیٹل میڈیا کے نمائندوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ امارت شرعیہ نے ریاستِ اڈیشہ میں ایک جامع، منظم اور ہمہ گیر تربیتی مہم کا آغاز کیا ہے، جس کا مقصد پورے اڈیشہ میں ایک ایسی تربیت یافتہ ٹیم تیار کرنا ہے جو بلا تفریق مذہب و ملت عوام کی ایس آئی آر، فارم 6 اور فارم 8 کے معاملے میں تعاون کر سکے تاکہ جب ایس آئی آر کا عمل شروع ہو تو ریاست میں کوئی شہری ایس آئی آر کے زمرے سے باہر نہ رہے۔انہوں نے کہا کہ اس مہم کے تحت فارم نمبر 6، 7 اور 8 کے تعلق سے عوام میں مکمل اور عملی آگاہی پیدا کی جائے گی، تاکہ اڈیشہ کا کوئی بھی شہری انتخابی فہرست سے محروم نہ رہ جائے اور کسی فرد کا نام ووٹر لسٹ میں درج ہونے سے چھوٹنے نہ پائے۔ چنانچہ پوری ریاست اڈیشہ کے کئی اضلاع کے بلاکوں میں امارت شرعیہ کے حضرات قضاۃ و ذمہ داران تنظیم امارت شرعیہ کی نگرانی میں ترتیب وار مختلف تاریخوں میں تربیتی ورکشاپ کا نظام بنایا گیا ہے جہاں بڑی تعداد میں نوجوان طبقہ اور سماجی کارکنان امارت شرعیہ کے اس وفد کے ذریعے SIR سے متعلق بنیادی معلومات حاصل کر سکیں گے اور کام کرنے کا صحیح طریقہ جانیں گے جس سے انہیں ایس آئی آر کے فارم بھرنے میں مدد ملے گی۔مزید انہوں نے کہا کہ حضرت امیرِ شریعت کے حکم کے مطابق اس مہم کے تحت پندرہ دن ریاست کے مختلف بلاک میں پہنچ کر تیار شدہ مواد کی مدد سے پروجیکٹر کے ذریعے نوجوانوں کی عملی تربیت کے لیے خصوصی ورکشاپس منعقد کی جائیں گی، جن میں تعلیم یافتہ، باشعور اور سماجی خدمت کے جذبے سے سرشار نوجوانوں کو عملی میدان میں مؤثر کردار ادا کرنے کے لیے تیار کیا جائے گا۔ اس موقع پر منعقدہ پریس کانفرنس میں مختلف جماعتوں اور تنظیموں اور مذاہب کے نمائندوں میں سے جناب مولانا مطیع الرحمان صاحب امام شاہی قلعہ مسجد و صدر جمعیت العلما (م) کٹک جمعیت علماء (میم)، جناب مولانا ابو القاسم صاحب جنرل سکریٹری جمعیت العلماء کٹک (الف)، مولانا مفتی زاہد صاحب نائب صدر مجلس علماء کٹک، جناب سالم خان صاحب سابق امیر مقامی جماعت اسلامی کٹک، جناب صفدر ہاشم صاحب بانی و چیئرپرسن جذبہ ہیومینیٹی فرسٹ، جناب سید ذبیح اللہ صاحب کٹک سوشل ایکٹیوسٹ، کے علاوہ کئی اہم سماجی و سیاسی شخصیت موجود تھے، جنہوں نے میڈیا سے اس حساس موضوع پر بات چیت کی۔ ملی جماعتوں اور سماجی تنظیموں کے موجود تمام شرکاء نے متفقہ طور پر کہا کہ موجودہ حالات میں یہ مہم ایک نہایت ضروری، بروقت اور عوامی مفاد سے جڑا ہوا قدم ہے، جس سے عام شہریوں کے حقوق کے تحفظ میں عملی مدد ملے گی ہم تمام لوگ امارت شرعیہ کے اس رہنمایانہ عمل کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ پریس کانفرنس کے شرکا نے واضح کیا کہ امارتِ شرعیہ کا یہ اقدام مکمل طور پر اصلاحی، تعمیری اور عوامی مفاد پر مبنی ہے، جس کا کسی بھی سیاسی جماعت یا سیاسی مفاد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔بلکہ یہ ہندوستان کے شہریوں کی بے لوث اور مخلصانہ خدمت ہے ،اس مہم کا مقصد صرف یہ ہے کہ اڈیشہ کا ہر شہری اپنے آئینی، سماجی اور باہمی حقوق سے واقف ہو اور ان کے تحفظ میں فعال کردار ادا کرے۔آخر میں امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ اور دیگر ملی جماعتوں کے ذمہ داران نے مشترکہ طور پر اڈیشہ کے عوام ، خاص کر نوجوانوں، سماجی کارکنوں، دانشوروں اور ذمہ دار افراد سے اپیل کی کہ وہ اس تربیتی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، بلاتفریق مذہب ہر ایک اس کام میں معاون ہو اور امارتِ شرعیہ کے اس اصلاحی و فلاحی سلسلے کو کامیاب بنانے میں اپنا بھرپور تعاون پیش کریں۔ اس پریس کانفرنس میں مرکزی دفتر امارت شرعیہ سے ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ جھارکھنڈ و مغربی حضرت مولانا مفتی محمد سعید الرحمٰن صاحب قاسمی، معاون ناظم امارت شرعیہ جناب مولانا قمر انیس صاحب قاسمی، دارالقضاء امارت شرعیہ کٹک کے قاضی شریعت جناب مولانا صبغت اللہ صاحب، مولانا محمد شارق رحمانی رفیق دفتر نظامت ،ریسرچ ٹیم کے ارکان جناب مفتی قیام الدین قاسمی، ڈاکٹر حفظ الرحمن اور مولانا اکرام الدین قاسمی کے علاوہ شہر کٹک کے مختلف عمائدین و ذمہ داران حضرات مختلف جماعتوں و تنظیموں کی جانب سے شریک تھے۔

جلگاؤں سے اُٹھی بلند آواز: پرتواڑہ اور ناسک کے افسوسناک واقعات کی شدید مذمت، فوری اور سخت کاروائی کا مطالبہ

جلگاؤں: ۱۷؍اپریل (عقیل خان بیاولی): ۔معاشرتی اقدار اور انسانی وقار کو جھنجھوڑ دینے والے دو سنگین واقعات نے پورے علاقے میں تشویش اور غم و غصے کی فضا قائم کر دی ہے۔ پرتواڑہ ضلع امراوتی میں لڑکیوں کی سوشل میڈیا ریلز کے غلط استعمال کے ذریعے کی جانے والی غیر اخلاقی حرکتیں ہوں یا ناسک میں ایک ملٹی پرپز کمپنی کے توسط سے مذہب کی تبدیلی کے نام پر مشتبہ سرگرمیوں کی اطلاعات ، یہ دونوں واقعات نہ صرف قانون و انصاف کے نظام پر سوالیہ نشان ہیں بلکہ معاشرتی زوال کی خطرناک علامت بھی ہیں۔ ان واقعات پر سخت ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے ایکتا سنگھٹنا، جلگاؤں نے واضح کیا کہ یہ محض مجرمانہ ذہنیت کے عکاس ہیں اور انہیں کسی بھی مذہب یا ذات سے جوڑنے کی کوشش دراصل معاشرے میں نفرت اور تقسیم کو ہوا دینے کے مترادف ہے۔ تنظیم نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ کوئی بھی مذہب ایسی گھناؤنی اور غیر انسانی حرکتوں کی اجازت نہیں دیتا۔ تنظیم کے کوآرڈینیٹر فاروق شیخ نے میڈیا، سیاسی جماعتوں اور سماجی اداروں کو مخاطب کرتے ہوئے اپیل کی کہ وہ ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور جھوٹی خبروں یا کسی مخصوص طبقے کو

نشانہ بنا کر ماحول خراب کرنے کی کوششوں سے گریز کریں۔انہوں نے انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا کہ ملوث افراد کے خلاف فوری، غیر جانبدار اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے، صرف گرفتاری تک محدود نہ رہتے ہوئے ان کی غیر قانونی جائیدادوں کے خلاف بھی قانونی اقدامات کیے جائیں، تاکہ قانون کی بالادستی کا واضح پیغام جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ جس طرح امراوتی میں غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی کی گئی، اسی طرز پر ناسک میں بھی بلا امتیاز سخت اقدامات کیے جائیں۔ تنظیم کے کارگزار صدر مولانا عبدالرحیم پٹیل نے انتظامیہ کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر فوری اور منصفانہ کارروائی نہ کی گئی تو تنظیم جمہوری دائرے میں رہتے ہوئے سخت احتجاجی تحریک شروع کرنے پر مجبور ہوگی۔ وزیر اعلیٰ کے نام محضر پیش۔ان تمام مطالبات پر مشتمل ایک مفصل محضر ریاست مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ کو وزیر سرپرست گلاب راؤ پاٹل کے توسط سے پیش کی گئی۔اس موقع پر رکن اسمبلی پروفیسر چندر کانت سونونے، سنجے ساوکارے، ایم ایل اے انیل پاٹل اور ضلع کلکٹر روہن گھوگے بھی موجود تھے۔اس وفد میں انیس شاہ، انور صیقلگر، نجم الدین شیخ، سلیم انامدار، مظہر پٹھان، مظفر خان، طاہر شیخ، مولانا غفران، عارف دیشمکھ، صداقت سید، عبدالروف، سعید شیخ، صابر شیخ، رفیق پٹھان، اختر شیخ، وسیم شیخ اور ذکی پٹیل سمیت متعدد معزز شخصیات شریک تھیں۔

حج 2026ء کیلئے ہندوستانی عازمین کا پہلا دستہ 18 اپریل کو روانہ ہوگا

نئی دہلی۔ 17؍اپریل۔ ایم این این۔سال 2026 کے لیے ہندوستان سے حج کا سفر 18 اپریل 2026 کو شروع ہونے والا ہے، عازمین کی پہلی کھیپ ملک بھر کے مختلف سفری مقامات سے مملکت سعودی عرب کے لیے روانہ ہوگی۔مجموعی طور پر 175025 عازمین حج کے اس مقدس سفر کو انجام دینے کی امید ہے۔اقلیتی امور کے وزیر محترم جناب کرن رجیجو نے تمام عازمین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے اور ہموار، محفوظ اور آرام دہ حج کے تجربے کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ وزارت نے اس سال حجاج کے لیے خدمات کے معیار کو مزید بڑھانے کے لیے کئی نئے اقدامات کیے ہیں۔وزارت برائے اقلیتی امور نے حج کی نوڈل وزارت کے طور پر حج کمیٹی آف انڈیا، دیگر مرکزی وزارتوں، ریاستی حکومتوں اور سعودی حکام کے ساتھ مل کر جامع انتظامات کیے ہیں۔ان کوششوں کا مقصد حجاج کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے لاجسٹکس اور بہتر زمینی سہولت کو یقینی بنانا ہے۔حج 2026 کے لیے متعارف کرائے گئے کلیدی نئے اقدامات میں حج سہولت ایپ کے ذریعے ڈیجیٹل سہولت کو بڑھانا، گمشدہ عازمین کو تلاش کرنے اور مدد کرنے کے لیے حاجیوں کے لیے حج سہولت سمارٹ رسٹ بینڈ کی تعیناتی، اور مسافروں کو بڑی سہولت فراہم کرنے کے لیے پہلی بار تقریباً 20 دنوں کے مختصر دورانیے کے حج آپشن کا تعارف شامل ہے۔حکومت ہند نے بھی تقریباً روپے کی بہتر انشورنس کوریج کو یقینی بنایا ہے۔ 625000 فی حاجی، حج کے دوران مالی اور صحت کی حفاظت کو مضبوط بنانا۔ مزید برآں، تقریباً 60000 عازمین مکہ اور مدینہ کے درمیان تیز رفتار ٹرین کے رابطے کی سہولت سے فائدہ اٹھائیں گے، جو تیز تر، محفوظ اور زیادہ آرام دہ بین شہر سفر کو یقینی بنائیں گے۔ اس کے علاوہ، ریئل ٹائم مانیٹرنگ اور شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے، طبی اسکریننگ اور صحت کی دیکھ بھال میں مدد، اور سعودی عرب میں رہائش اور ٹرانسپورٹ کی خدمات کے لیے بہتر ہم آہنگی جیسے اقدامات کیے گئے ہیں۔حج 2026 کے لیے عازمین کو بہتر خدمات فراہم کرنے کے لیے اس بار مکہ مکرمہ میں ہوٹل طرز کی رہائش کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ہوائی اڈوں پر سفر کے عمل کو ہموار کرنے پر بھی خصوصی زور دیا گیا ہے تاکہ بغیر پریشانی کے روانگی کو یقینی بنایا جا سکے۔علاقائی رسائی اور موثر لاجسٹکس کو یقینی بناتے ہوئے حج آپریشن ملک بھر میں 17 ایمبرکیشن پوائنٹس کے ذریعے کئے جائیں گے۔ان میں بڑے شہر جیسے دہلی، ممبئی، لکھنؤ، حیدرآباد، کولکتہ، بنگلورو، سری نگر، اور دیگر شامل ہیں۔حکومت ہند عازمین حج کی بہبود اور بہبود کو سب سے زیادہ ترجیح دیتی ہے۔ حج کے پورے عرصے کے دوران موثر انتظامات کو یقینی بنانے کے لیے سعودی حکام کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا گیا ہے۔

بھارت اور چین نے شنگھائی تعاون تنظیم کے معاملات پر پہلی دوطرفہ مشاورت کی، مستقبل کے روڈ میپ پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی۔17؍اپریل۔ایم این این۔ہندوستان اور چین نے قومی دارالحکومت میں شنگھائی تعاون تنظیم کے معاملات پر اپنی پہلی دوطرفہ مشاورت کا انعقاد کیا، جس میں ایس سی او رہنماؤں کے فیصلوں پر عمل درآمد اور تنظیم کے مستقبل کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔جمعہ کو وزارت خارجہ کے ایک بیان کے مطابق، دونوں فریقوں نے شنگھائی تعاون تنظیم کے فریم ورک کے اندر باہمی تعاون اور مشاورت کو جاری رکھنے اور مضبوط کرنے پر اتفاق کیا۔ یہ مشاورت 16 اپریل اور 17 اپریل کو نئی دہلی میں ہوئی، جس میں ہندوستان کے ایس سی او کے نیشنل کوآرڈینیٹر آلوک اے ڈمری اور چین کے نیشنل کوآرڈینیٹر یان وینبن اپنے اپنے وفود کی قیادت کر رہے تھے۔بیان میں کہا گیا کہ "دونوں فریقوں نے ایس سی او کے رہنماؤں کے فیصلوں پر عملدرآمد اور تنظیم کے مستقبل کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ دونوں فریقوں نے ایس سی او کے معاملات میں باہمی تعاون اور مشاورت کو جاری رکھنے اور مستحکم کرنے پر اتفاق کیا۔" دونوں وفود نے شنگھائی تعاون تنظیم کے فریم ورک کے اندر جاری تعاون کا جائزہ لینے کے لیے سیکریٹری سبی جارج سے مشترکہ طور پر ملاقات کی۔

کولکتہ میں بھارت۔جرمنی کے موسمیاتی مذاکرات میں ویٹ لینڈز توجہ کا مرکز رہا

کولکتہ۔17؍اپریل۔ایم این این۔گوئٹے انسٹی ٹیوٹ، کولکتہ میں "خوبصورت آبی زمین: پانی کے لیے شراکت، زندگی کے لیے شراکت" پر ایک اعلیٰ سطحی پینل مباحثہ منعقد ہوا۔اس تقریب نے حکومت، نجی شعبے اور سول سوسائٹی کے ماہرین کو اکٹھا کیا تاکہ گیلے علاقوں کی ماحولیاتی، ثقافتی، اور اقتصادی اہمیت اور مشترکہ تحفظ کی کوششوں کی فوری ضرورت پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔اپنے افتتاحی کلمات میں، کولکتہ میں جرمن قونصلیٹ جنرل، قونصل جنرل باربرا ووس نے کہا، "ویٹ لینڈز نہ صرف حیاتیاتی تنوع سے مالا مال ہیں بلکہ آب و ہوا کی لچک اور پائیدار معاش کے لیے ضروری ہیں۔ انڈو-جرمن گرین اینڈ سسٹین ایبل ڈیولپمنٹ پارٹنرشپ کے ذریعے، ہمیں فخر ہے کہ ہم فطرت اور بھارت کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ آب و ہوا کی کارروائی اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے نقطہ نظر" ہمالیہ سے لے کر ساحلی مینگروز تک پورے ہندوستان میں گیلے علاقے ایک اہم ماحولیاتی نظام ہیں جو حیاتیاتی تنوع، معاش اور ثقافتی ورثے کی حمایت کرتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ہندوستان کی 6 فیصد آبادی روزی روٹی کے لیے گیلی زمینوں پر منحصر ہے۔وہ قدرتی کاربن ڈوب کے طور پر کام کرتے ہیں، پانی اور خوراک کی حفاظت میں حصہ ڈالتے ہیں، اور سیلاب اور طوفان کے اضافے جیسے انتہائی واقعات سے بچاتے ہیں۔گہرے سماجی و اقتصادی روابط کے ساتھ، گیلی زمینیں لاکھوں لوگوں کو برقرار رکھنے میں ایک اہم کردار ادا کرتی رہتی ہیں۔ پینلسٹس نے چھپے ہوئے انفراسٹرکچر کے طور پر گیلی زمینوں کی اہمیت کو اجاگر کیا جو پانی کی حفاظت، خام مال اور خطرے میں کمی کو فروغ دیتا ہے۔مغربی بنگال جیسے خطوں میں، مشرقی کولکتہ ویٹ لینڈز جیسی گیلی زمینیں ماہی گیری، زراعت اور مقامی معیشتوں کو سپورٹ کرتے ہوئے گندے پانی کے علاج کے لیے فطرت پر مبنی حل کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ آج، مشرقی کولکتہ ویٹ لینڈز ایک نامزد رامسر سائٹ ہے اور کولکتہ کے لیے ایک اہم قدرتی سیوریج ٹریٹمنٹ سسٹم ہے۔

متاثرہ خاندانوں کو"گھرکول اسکیم" کے تحت مکان فراہم کیا جائے: سید معین

خاندان کے ایک فرد کو سرکاری ملازمت اور مالی امداد کا فوری اعلان کیا جائے

ناندیڑ کے اسلام پورہ علاقے میں پیش آئے دل دہلا دینے والے حادثے میں چار معصوم بچوں کی موت کے بعد آج آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) کے سینئر رہنما سید معین نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور ان کے دکھ میں شریک ہوتے ہوئے تعزیت کا اظہار کیا۔ تفصیلات کے مطابق، اس افسوسناک واقعہ کے بعد سید معین نے جائے حادثہ کا دورہ کیا اور غمزدہ خاندانوں کو تسلی دیتے ہوئے ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کو انصاف دلانے کے لیے ہر سطح پر کوشش کی جائے گی اور اس سانحے کے ذمہ دار افراد کو ہرگز بخشا نہیں جائے گا۔ اس موقع پر ناندیڑ واگھالا میونسپل کارپوریشن (NWMC) کی میئر کویتا سنتوش مولے، اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین بی جے مہاراج، کانک دانڈے سمیت دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔ اسی طرح AIMIM کے کارپوریٹرز مسعود احمد خان، فصیح الدین، عبدالرحیم خان، عبدالحفیظ اور محمد الطاف کے ساتھ باگبن برادری کے ذمہ داران جاوید سیٹھ اور قیوم صاحب بھی اس موقع پر شریک رہے۔ تمام قائدین اور ذمہ داران نے متاثرہ خاندانوں کو یقین دلایا کہ انہیں انصاف فراہم کیا جائے گا اور حادثے کے ذمہ داروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ مزید برآں، مجلس اتحاد المسلمین کی جانب سے حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ متاثرہ خاندانوں کو"گھرکول اسکیم" کے تحت رہائش فراہم کی جائے، ہر متاثرہ خاندان کے ایک فرد کو سرکاری ملازمت دی جائے اور متاثرین کے لیے مناسب مالی امداد کا فوری اعلان کیا جائے۔ واضح رہے کہ اس اندوہناک حادثے نے پورے علاقے میں غم کی فضا قائم کردی ہے اور عوام کی جانب سے ذمہ داروں کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے۔

ترقیاتی کاموں میں تیزی لا کر شہریوں کو معیاری سہولیات فوری فراہم کی جائیں: وزیرِ سرپرست

میونسپل کارپوریشن کے 100 روزہ ایکشن پلان کا جائزہ

ناندیڑ، 17 اپریل: ناندیڑ شہر میں ترقیاتی کاموں کو تیز رفتار سے مکمل کرتے ہوئے شہریوں کو بنیادی سہولیات بروقت اور معیاری انداز میں فراہم کی جائیں۔ 100 روزہ ایکشن پلان ایک قابلِ تعریف قدم ہے اور اس کے تحت تمام خدمات مقررہ وقت میں فراہم کی جائیں۔ ڈیجیٹل کلاس رومز کا قیام، خواتین کے لیے علیحدہ بیت الخلاء، بھارت رتن اٹل بہاری واجپئی کے مجسمہ کے مقام پر ان کی شاعری آویزاں کرنا، شہر کی صفائی کے لیے ضروری گاڑیوں اور عملے میں اضافہ اور گھر گھر کچرا جمع کرنے کے نظام کو مکمل صلاحیت کے ساتھ نافذ کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ یہ ہدایات ریاستی وزیر برائے دیگر پسماندہ طبقات بہبود، ڈیری ڈیولپمنٹ، متبادل توانائی اور معذور افراد کی بااختیاری نیز ناندیڑ ضلع کے وزیرِ سرپرست اٹل ساوے نے دیں۔ یہ اجلاس آج ضلع کلکٹر آفس میں منعقد ہوا، جس میں میونسپل کارپوریشن کے 100 روزہ ایکشن پلان کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر میئر محترمہ کویتا سنتوش مولے، میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئیفوڑے، اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین وریندر سنگھ گاڑی والے، ہاؤس لیڈر ایڈووکیٹ مہیش کنک دنڈے، سابق چیئرمین کشور سوامی، ایڈیشنل کمشنر گریش کدم نیلیش سنکیوار، ڈپٹی کمشنر ابھیجیت وانکوس سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ اجلاس میں شہریوں کو معیاری خدمات مقررہ مدت میں فراہم کرنے پر زور دیا گیا۔ ایکشن پلان کے تحت گھر گھر صفائی، آفات سے نمٹنے کے اقدامات، ڈیپ کلیننگ، دریائے گوداوری کو آلودگی سے پاک کرنا، پانی کی فراہمی کے نظام میں بہتری، جدید گیس شمشان گھاٹ، اہم چوراہوں کی خوبصورتی، اٹل بہاری واجپئی کا مجسمہ، خواتین کے لیے بیت الخلاء، جدید ٹرانسپورٹ نظام، الیکٹرک چارجنگ اسٹیشنز، خطرناک برقی تاروں کو زیرِ زمین منتقل کرنا اور آر ٹی ایس کے تحت 74 خدمات کو آن لائن کرنے جیسے اقدامات شامل ہیں، جنہیں وزیر سرپرست نے سراہا۔ اس کے علاوہ اجلاس میں شہر کے مجوزہ فلائی اوورز، ٹریفک مینجمنٹ، اسٹیڈیم کی تعمیر، ملٹی پارکنگ اور میونسپل اسکولوں کی جدید کاری جیسے اہم موضوعات پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔ خصوصی بیان: وزیر سرپرست اٹل ساوے نے کہا کہ شہریوں کو معیاری خدمات مقررہ وقت میں فراہم کرنے کے لیے ترقیاتی کاموں میں تیزی لانا ضروری ہے۔ میونسپل کارپوریشن کا 100 روزہ ایکشن پلان ایک بہترین اقدام ہے اور اگر ترقیاتی کاموں میں کوئی رکاوٹ پیش آئے تو اسے دور کرنے کے لیے ریاستی سطح پر ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔

ناندیڑ تعلقہ میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ

دونوں اراکین اسمبلی کی اہم ہدایات

ناندیڑ، 17 اپریل: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ تعلقہ میں سرکاری کاموں کو تیزی سے مکمل کرنے کے لیے ناندیڑ شمال اسمبلی حلقہ کے رکن اسمبلی بالاجی راؤ کلیانکر اور ناندیڑ جنوب اسمبلی حلقہ کے رکن اسمبلی آنند راؤ تنڈ کے بونڈھارکر کی صدارت میں ایک اہم جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس اجلاس میں تعلقہ سطح کے تمام افسران اور مختلف محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران کئی اہم امور پر تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعلقہ افسران کو مؤثر عمل درآمد کے لیے ہدایات دی گئیں۔ اہم نکات میں وزیر اعلیٰ بلی راجا شیت/پانند سڑک منصوبہ، محکمہ خوراک و شہری رسد، سماجی تحفظ اسکیمیں، پانی کی قلت، ایس آئی آر، بجلی کی فراہمی، زرعی امور، کھاد و بیج کی دستیابی، چھترپتی شیواجی مہاراج ریونیو کیمپ مہم، قدرتی آفات سے متعلق امداد، خصوصی معاونت کی تقسیم، ای-فرعار (آن لائن ریکارڈ)، جل جیون پانی سپلائی، مہاویترن اور قانون و نظم جیسے موضوعات شامل رہے۔ دونوں اراکین اسمبلی نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنے فرائض ایمانداری اور ذمہ داری سے انجام دیں تاکہ ناندیڑ تعلقہ میں عوام کو کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر کسی قسم کی دشواری پیش آئے تو براہ راست ان سے رابطہ کیا جائے۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر ڈاکٹر سچن کھلال، تحصیلدار سنجے وارکڑ، سب ڈویژنل پولیس آفیسر (ناندیڑ شہر و اطراف)، گروپ ڈیولپمنٹ آفیسر پروین سورڈکر، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ لینڈ ریکارڈ، مٹی و آبی تحفظ، تعلقہ زرعی افسر، پرناپٹ بندی، دیہی پانی سپلائی، گروپ ایجوکیشن آفیسر، پولیس انسپکٹرز (شیواجی نگر، لمبگاؤں، ناندیڑ دیہی، اتوارہ، ایئرپورٹ) اور نائب تحصیلدار سنیل ماچیواڑ، سنجے ناگمواڑ، نتیش کمار، اندرجیت گرڈ سمیت دیگر افسران اور عوامی نمائندے موجود تھے۔

اکشے ترتیہ کے موقع پر ممکنہ کم عمری کی شادیوں کو روکنے کے لیے ضلع انتظامیہ چوکس

ناندیڑ، 17 اپریل: اکشے ترتیہ کے مبارک موقع پر ممکنہ کم عمری کی شادیوں کو روکنے کے لیے ناندیڑ ضلع انتظامیہ نے خصوصی چوکسی اختیار کرلی ہے۔ ضلع کلکٹر راہل گردیلے نے تمام متعلقہ محکموں کو ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ انتظامیہ کے مطابق ضلع میں کم عمری کی شادیوں کی روک تھام کے لیے وقتاً فوقتاً بیداری مہم اور شعور اجاگر کرنے والے پروگرام منعقد کیے جارہے ہیں۔ اجتماعی شادیوں کے دوران بھی محکمہ خواتین واطفال کی مستعدی کے باعث کئی ممکنہ کم عمری کی شادیاں روکی جاچکی ہیں۔ 19 اپریل 2026 کو اکشے ترتیہ ایک اہم اور مقدس موقع مانا جاتا ہے، جس دوران کم عمری کی شادیوں کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اسی پیش نظر ضلع کلکٹر نے تمام سرکاری محکموں کو ہدایت دی ہے کہ باہمی تال میل کے ساتھ پوری طرح چوکس رہیں تاکہ کوئی بھی کم عمری کی شادی نہ ہوسکے۔ ضلع کلکٹر راہل گردیلے نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ اگر کہیں کم عمری کی شادی کی اطلاع ملے تو فوراً گرام پنچایت افسر، گرام سیوک، آنگن واڑی کارکن یا چائلڈ ہیلپ لائن 1098 پر اطلاع دیں۔

ٹنک پور (اتراکھنڈ) سے ناندیڑ تک نئی ہفتہ وار ٹرین سروس کی منظوری

نئی دہلی: (ورق تازہ نیوز) ریلوے وزارت نے اتراکھنڈ کے شہر ٹنک پور سے مہاراشٹر کے مقدس مقام حضور صاحب ناندیڑ تک ایک نئی ہفتہ وار ٹرین سروس شروع کرنے کی باضابطہ منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ مرکزی وزیر مملکت جناب جتن پرسادا کی سفارشات کے بعد لیا گیا ہے، جس کا مقصد سکھ یاتریوں کو درگاہ تک بہتر اور براہ راست سفری سہولت فراہم کرنا ہے۔ یہ ٹرین سروس خاص طور پر کماؤں علاقے کے عقیدت مندوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی اور راستے میں بریلی، متھرا اور جھانسی جیسے اہم جنکشنز سے گزرتے ہوئے متعدد ریاستوں کو جوڑے گی۔ ریلوے کے مطابق اس ٹرین کو نمبر 17631 اور 17632 الاٹ کیے گئے ہیں۔ یہ ٹرین اتراکھنڈ، اتر پردیش، مدھیہ پردیش اور مہاراشٹر سمیت کئی ریاستوں کے درمیان طویل فاصلے کا سفر طے کرے گی۔ ٹرین میں کل 21 جدید ایل ایچ بی کوچز شامل ہوں گے، جن میں 8 سلیپر کوچز، 4 جنرل کوچز، 4 اے سی تھری ٹائر، 2 اے سی ٹو ٹائر، ایک پینٹری کار اور ایک جنریٹر کوچ شامل ہے۔ اس ٹرین کی بنیادی دیکھ بھال ناندیڑ ریلوے اسٹیشن پر کی جائے گی۔ اہم اسٹاپس میں پیلی بھیت جنکشن، عزت نگر، بریلی جنکشن، بدایوں، کاس گنج اور متھرا جنکشن شامل ہیں، جبکہ کنیکٹیویٹی پوائنٹس میں آگرہ کینٹ، گوالیار، جھانسی، بینا، رانی کملاپتی اور اٹارسی جنکشن شامل کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ کھنڈوا، اکولا، واشم، ہنگولی، بسمت اور پرنا جیسے مقامات پر بھی ٹرین رکے گی۔ اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اس اہم فیصلے پر ریلوے وزارت کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اگرچہ ٹرین کا شیڈول طے کردیا گیا ہے، تاہم اس کی باقاعدہ شروعات کی تاریخ کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ یہ نئی سروس نہ صرف مذہبی سیاحت کو فروغ دے گی بلکہ پیلی بھیت اور بریلی سمیت دیگر علاقوں میں مقامی آمدورفت کو بھی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

جنوبی وسطی ریلوے کی جانب سے کاکیناڈا ٹاؤن۔ ہسار کے درمیان خصوصی ٹرین کا اعلان

ناندیڑ، 17 اپریل: گرمیوں کے موسم میں مسافروں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ کے پیش نظر South Central Railway نے کاکیناڈا ٹاؤن سے ہسار (ہریانہ) کے درمیان مدکھیڑ، ناندیڑ، پورنا، بسمت، ہنگولی، واشیم، اکولا راستے سے "ٹرین آن ڈیمانڈ (TOD)" خصوصی ٹرین چلانے کا اعلان کیا ہے۔ اس اقدام سے مسافروں کو اضافی سفری سہولت میسر آئے گی اور رش کے دوران زیادہ آرام دہ سفر ممکن ہوسکے گا۔ ٹرین نمبر 07717 کاکیناڈا ٹاؤن۔ ہسار TOD خصوصی ٹرین 21 اپریل 2026 (منگل) کو کاکیناڈا ٹاؤن سے صبح 40:05 بجے روانہ ہوگی اور مدکھید (15:22)، ناندیڑ (10:23)، پورنا (40:00)، بسمت (10:01)، ہنگولی (35:02)، واشیم (55:03)، اکولا (45:05)، بھساول، وڈودرا، رتلام اور چتوڑگڑھ جیسے اہم اسٹیشنوں سے گزرتے ہوئے جمعرات کو 40:13 بجے ہسار پہنچے گی۔ واپسی کے سفر میں ٹرین نمبر 07718 ہسار۔ کاکیناڈا ٹاؤن TOD خصوصی ٹرین 24 اپریل 2026 (جمعہ) کو ہسار سے دوپہر 10:14 بجے روانہ ہوکر اتوار کو 35:12 بجے کاکیناڈا ٹاؤن پہنچے گی۔ اس خصوصی ٹرین میں کل 24 ڈبے ہوں گے جن میں اے سی فرسٹ کلاس، اے سی 2-ٹائر، اے سی 3-ٹائر، سلیپر کلاس، جنرل سیکنڈ کلاس اور ایس ایل آر کوچ شامل ہوں گے، تاکہ ہر طبقے کے مسافروں کے لیے مناسب سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ تقریباً 3500 کلومیٹر کے فاصلے اور اندازاً 69 گھنٹے کے سفر پر مشتمل اس ٹرین سے معمول کی ٹرینوں پر پڑنے والا دباؤ کم ہوگا اور مسافروں کو زیادہ سہولت کے ساتھ سفر کرنے کا موقع ملے گا۔ South Central Railway نے کہا ہے کہ وہ مسافروں کی حفاظت اور سہولت کے لیے مسلسل کوشاں ہے اور اس طرح کی خصوصی ٹرینوں کے ذریعے عوام کی ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش جاری رکھے گی۔

ناندیڑ میں غیر قانونی ریت نکاسی کے خلاف بڑی کارروائی

ناندیڑ: 17/اپریل (ورق تازہ نیوز) ضلع میں غیر قانونی ریت نکاسی کے خلاف پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 1 کروڑ 70 لاکھ 75 ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط کرلیا ہے۔ یہ کارروائی 17 اپریل 2026ء کی علی الصبح انجام دی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار کی رہنمائی میں سب ڈویژنل پولیس آفیسر بلولی کی ٹیم نے مشترکہ کارروائی انجام دی۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر دریائے گوداوری کے پاٹ میں غیر قانونی طور پر ریت نکاسی جاری ہونے کا انکشاف ہوا۔ اس کارروائی کے دوران تین ہائیوا ٹرک، ایک جے سی بی مشین، ایک بڑی فائبر بوٹ، ایک چھوٹی انجن بوٹ اور بڑی مقدار میں ریت ضبط کی گئی، جس کی مجموعی مالیت 1 کروڑ 70 لاکھ روپے سے زائد بتائی گئی ہے۔ یہ چھاپہ رات کے وقت موقع واردات پر مارا گیا۔ اس معاملہ میں مجموعی طور پر 9 ملزمین کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے، جن میں گاڑیوں کے ڈرائیور اور مالکان شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق تمام ملزمین نائیگاؤں تعلقہ کے مختلف دیہات سے تعلق رکھتے ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کارروائی انجام دینے والی ٹیم کی ستائش کرتے ہوئے ہدایت دی ہے کہ غیر قانونی ریت نکاسی اور نقل وحمل میں ملوث افراد کے خلاف آئندہ بھی سخت کارروائی جاری رکھی جائے۔ فی الحال اس معاملہ کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ ناندیڑ میں غیر قانونی ریت نکاسی کے خلاف کی گئی یہ کارروائی بلاشبہ ایک مثبت اور قابلِ ستائش قدم ہے، لیکن اس کے ساتھ کئی اہم سوالات بھی جنم لیتے ہیں۔ 1 کروڑ 70 لاکھ روپے سے زائد مالیت کا سامان ضبط ہونا اس بات کی واضح نشاندہی کرتا ہے کہ ضلع میں غیر قانونی سرگرمیاں نہ صرف بڑے پیمانے پر جاری تھیں بلکہ کافی عرصے سے بغیر کسی روک ٹوک کے چل رہی تھیں۔ پولیس کی اس کارروائی سے وقتی طور پر غیر قانونی نکاسی پر ضرور اثر پڑے گا، لیکن اصل ضرورت مستقل نگرانی اور سخت نظام کی ہے تاکہ ایسے عناصر دوبارہ سرگرم نہ ہوسکیں۔ صرف چھاپہ مار کارروائیاں کافی نہیں ہوتیں، بلکہ اس کے پیچھے موجود نیٹ ورک کو جڑ سے ختم کرنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ دریائے گوداوری جیسے اہم آبی وسائل سے غیر قانونی ریت نکاسی ماحولیاتی توازن کے لیے بھی خطرناک ہے۔ اس سے نہ صرف دریا کا بہاؤ متاثر ہوتا ہے بلکہ زمین کی زرخیزی اور اطراف کے علاقوں کی ساخت بھی متاثر ہوسکتی ہے۔ مجموعی طور پر یہ کارروائی ایک اچھی شروعات ہے، مگر اگر اس کے بعد بھی مستقل اور بے لاگ اقدامات نہ کیے گئے تو ایسے واقعات دوبارہ سامنے آسکتے ہیں۔ عوام کو بھی چاہیے کہ وہ اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف آواز اٹھائیں تاکہ قدرتی وسائل کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

چار طلبہ کی موت کا معاملہ، دو انجینئر معطل، گتہ دار پر مقدمہ درج کرنے کا حکم

ناندیڑ: 17 اپریل: (ورق تازہ نیوز) دیگلور ناکہ علاقے میں چار اسکولی بچوں کے ڈوب کر جاں بحق ہونے کے معاملے میں میونسپل کارپوریشن نے سخت کارروائی کی ہے۔ ابتدائی جانچ میں لاپرواہی ثابت ہونے پر میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئی پھوڑے کے حکم سے دو انجینئروں کو معطل کردیا گیا ہے جبکہ دیگر تین افسران کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کی گئی ہے۔ یہ افسوسناک واقعہ 16 اپریل کو ایم جی آر گارڈن کے قریب پیش آیا جہاں 10 تا 13 سال کے چار بچے کھیلتے ہوئے گہرے گڑھے میں جمع پانی میں ڈوب گئے۔ مذکورہ مقام پر نالے کا کام جاری تھا۔ لاپرواہی کے الزام میں عوامی تعمیرات محکمہ کی نائب انجینئر شیوکنیا جابھائے اور جونیئر انجینئر کرن سوریہ ونشی کو معطل کیا گیا ہے۔ اسی طرح متعلقہ ٹھیکیدار "گرو رامداس کنسٹرکشن، ناندیڑ"، پروجیکٹ انجینئر اور دیگر ذمہ داران کے خلاف پولیس میں مقدمہ درج کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ متاثرہ خاندانوں کو معاوضہ دینے اور وزیر اعلیٰ امدادی فنڈ و راجیو گاندھی حادثہ بیمہ اسکیم کے تحت مدد فراہم کرنے کے احکامات بھی جاری کیے گئے ہیں۔ وہیں ناندیڑ کے سرپرست وزیر اٹل ساوے نے کہا ہے کہ عوامی ترقیاتی کاموں میں حفاظتی اصولوں میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور قصورواروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

ماسکو میں خواجہ اجمیر شریف کے سجادہ نشین کی اہم سفارتی ملاقاتیں

ماسکو، 17 اپریل۔ ایم این این۔ درگاہ اجمیر شریف کے سجادہ نشین اور چشتی فاؤنڈیشن کے چیئرمین، حاجی سید سلمان چشتی نے روس کے دارالحکومت ماسکو میں اہم سفارتی اور بین المذاہب ملاقاتوں کا سلسلہ مکمل کیا، جس میں عوامی سفارتکاری، دوطرفہ تجارت، روحانی روابط اور بھارت-روس تعلقات کے فروغ پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اس دورے کے دوران حاجی سید سلمان چشتی نے روس میں بھارت کے سفیر ونے کمار سے ملاقات کی، جس میں ڈپٹی چیف آف مشن نکھلیش گری اور سفارتخانے کے دیگر اعلیٰ حکام بھی شریک تھے۔ وفد میں سہیل وکیل (ڈائریکٹر، ال وکیل مین پاور کمپنی) اور الیاس بھی شامل تھے، جو روسی مفتیانِ کونسل کے سربراہ مفتی شیخ راویل گینوتدین کے ماتحت نائب مفتی شیخ دامر حضرت کے نمائندے ہیں۔ ملاقات میں عوامی روابط کے فروغ، افرادی قوت اور تجارت کے شعبوں میں تعاون، اور بھارت وروس کے درمیان صدیوں پر محیط روحانی وتہذیبی تعلقات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ

روزنامہ ورقِ تازہ (ناندیڑ) کے ہفت روزہ ادبی صفحہ "نقشِ سخن" کا آغاز...

ادب صرف الفاظ کا مجموعہ نہیں، بلکہ معاشرے کا آئینہ اور تہذیب کی روح ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہم معیاری ادب، تحقیقی مقالات اور تخلیقی جوہر کو ایک نئی پہچان دینے کے لیے "نقشِ سخن" کے عنوان سے ایک خصوصی ادبی صفحہ شروع کر رہے ہیں۔

ہم ملک بھر کے نامور ادباء، کہنہ مشق شعراء اور ابھرتے ہوئے نئے قلمکاروں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اپنی غیر مطبوعہ ادبی تخلیقات ہمیں درج ذیل ای میل ایڈریس پر ارسال کریں۔

ادبی صفحہ

نقشِ سخن

ادبی صفحہ کے آغاز کی تاریخ کا اعلان جلد کیا جائے گا...

smak.arts5@gmail.com

SMAK ARTS & GRAPHICS, NANDED

ضرورت ہے

ناندیڑ کے ڈاکٹر لین میں بلنگ کے کام کے لیے ایک محنتی لڑکی کی ضرورت ہے۔ ٹریننگ دی جائے گی۔

واٹس ایپ

9209926238

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لیے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔